الحمد للہ

یہ جلسہ ندوہ کے رد و ابطال اور اراکین ندوہ کے اثبات گمراہی و ضلال مین علمائی حرمین شریفین کے مبارک فتوے ہین

مسمیٰ بنام تاریخی



فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین

۱ ۳ ھ ۱ ۷

اقوال ندوہ کتب ندوہ سے بحوالہ و نشان صفحات نقل کئے اور مفتیان کرام نے اونپر احکام ضلالت و زندقہ و الحاد دئے عام بھائی مسلمانون کے لئے ہر صفحے کے مقابل صاف سلیس اردو مین ترجمے کا صفحہ ہے جنہین ساری کتاب دیکھنا بار ہو اونکے لئے صفحہ ۴۳ سے صفحہ ۴۸ تک تمام مقاصد و فوائد فتاوی کا خلاصہ لکھدیا ہی کہ اسی کو دیکھکر اپنے عقائد و اعمال کی تصحیح کیجئے جس بات مین شک ہو اصل فتوی مع ترجمہ حاضر ہے مطابق کر لیجئے

مسلمانو حجت الہیہ قائم ہو چکی اب بھی جو نہ دیکھے یا دیکھکر راہ انصاف نہ چلے روز قیامت اوسکے لئے عذر نہ ہوگا

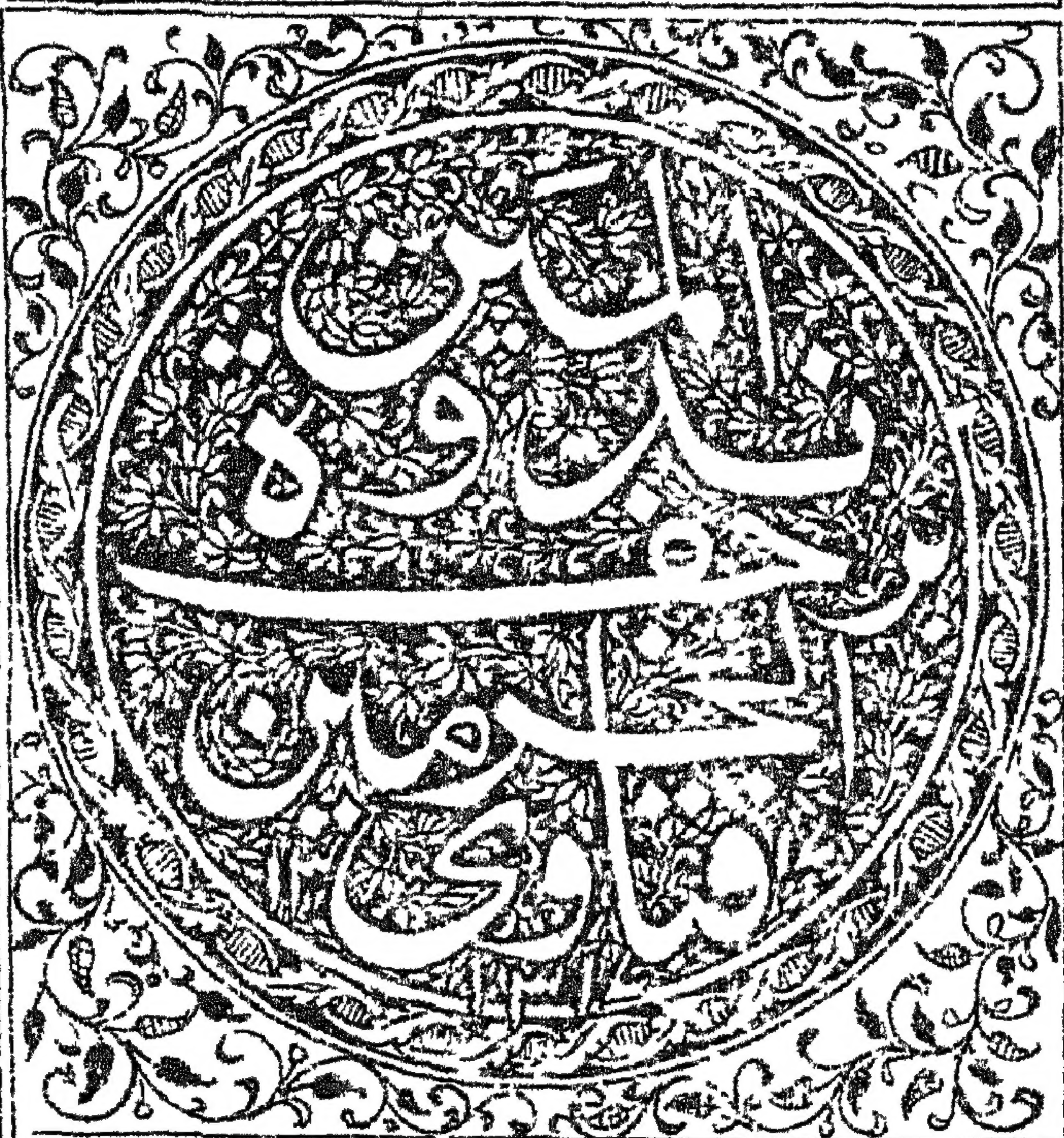
وما علینا الا البلاغ المبین واللہ الھادی وبہ نستعین

بفرمائش جناب مولوی امین عبد الرحیم احمد سلیمان سیٹھ صاحب

مطبع گلزار حسنی واقع بمبئی مین طبع ہوئی

قل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

الحمد للہ کہ ردِّ ندوہ مخذولین میں حرمین شریفین کے فتوے مسمّی بنامِ تاریخی



مع تمہید مفید و خلاصہ مضامین فتاوی و ترجمۂ سلیس و نفیس بامحاورہ

مطبع گلزار حسنی واقع بمبئی میں طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست کتاب مستطاب فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین

تمت



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا

یہ عجیب و غریب سیرگاہ دنیا جسکا دروازہ آٹھ پہر ہر خاص و عام کیلئے کھلا ہوا ہے اور ہر محجوب القریحہ اور صاحب فکر ثاقب ہر امیر و غریب اپنے حوصلہ اور خیال کے مطابق جس سے لطف و فائدہ اٹھانیکا مجاز و ماذون عام ہے اگر اوسکے صنائع و بدائع پر خوضی نظر ڈالی جائے تو جسطرح ہر شی اپنی دلفریب بہار دکھانے کے ساتھ اپنے موجد کی یکتائی ثابت کرتی ہے اسیطرح بکمال وضوح یہ امر بھی آشکار و عیان ہوجاتا ہے کہ موجد حقیقی حضرت رب العزة نے کوئی شی بیکار نہین بنائی جن اشیا کو ہم معاش یا معاد کیلئے مضرت رسان اور نامفید خیال کرتے ہین انکی تخلیق و تکوین مین بھی ہزار در ہزار مصالح و دقیقہ کا لحاظ فرمالیا گیا ہے ❊ اگرچہ بہت اشیا وہ بھی ہین جنکی ظاہری خوشنمائی کم بینون کے دل لبھانے مین مقناطیسی تاثیر رکھتی ہے مگر اوسکے ساتھ پامال اور سب بربات کردینے والا سامان بھی پیش نظر کردیا گیا جس سے سمجھدار کیلئے مفید و مضر اصلی و مصنوعی فضول و کارآمد چیزین امتیاز کرلینا کچھ بھی دشوار نہین رہ سکتا ❊ بالجملہ بمصداق فعل الحکیم لایخلو عن الحکمة ہر قطرۂ دریا مین حکم نامتناہیہ کے ہزار دریا موجین مارتے

ہین ۞ ہر ذرۂ ریگ مین عجائب اسرار کے غیر محدود میدان پھیلے ہوئے ہین ہمارا یہ کام نہین
کہ ہم اپنے عزیز و قابل قدر وقت کو ہر شی کی دریافت کنہ مین صرف کرین ۞ اور اوسکی خاص اشیاء
حکمتون مخفی بھیدون کے درپے ہون کہ ایسا کیون ہوا ایسا کیون کیا ایسا کیون ہنوا ایسا کیون
نہ کیا ۞ یاد رکھنے کی بات ہی کہ جلال و جمال دونون اوسی کے صفات عظیمہ ہین ۞ جنت اور اوسکی
نامحدود نعمتین اگر اوسکی شان جمالیہ کے مظاہر ہین تو دوزخ و مافیہا اوسکے صفت جلال کا پرتو ۞
مسلمانون کو اپنے دیدار سے مشرف فرمانا اوسکی بڑی رحمت ۞ کفار و مبتدعین و منافقین کو
دوزخ کی دردناک مصائب مین مبتلا کرنا۔ اوسکے غضب و جلال کے آثار ہین مگر کبھی ایک صفت
اپنے متقابل کے رنگ مین بھی اپنا رنگ روپ دکھاتی ہی کفار و مبتدعین کو دنیاوی کامیابی
عیش و فراغت صحت و اطمینان روپے پیسے کی بکثرت فراہمی کہ بظاہر جمال کے آثار ہین اور
نفس الامر مین آیۂ قہر و جلال ۞ سچے سنّی مسلمانون کا افلاس۔ فقر۔ غربت مرض مین
مبتلا ہونا گو بادی النظر مین نمونہ جلال خیال کیا جائے مگر درحقیقت آیۂ جمال و رحمت ۞ اب
اگر ایسے واقعات کے حکم و مصالح کے دریافت پر کوشش کیجائے اور اپنی محدود عقل اور نارسا
فکر کے ذریعہ سے اوسکی نامتناہی و غیر محدود حکمتین دریافت کرنیکا بیڑا اوٹھایا جائے تو یہ تضیع
اوقات نہین تو اور کیا ہی سچے سنّی مسلمان کو اسقدر سمجھ لینا کافی ہی یفعل اللہ ما یشاء
و یحکم ما یرید ۞ اوسکے تعجب انگیز اور حیرت ناک کارخانۂ قدرت کے مقابلہ مین طبع آزمائیان
کرنا یقیناً نری بو الہوسی اور خدا فراموشی ہی ۞ پس یہ کارخانۂ ہستی جو انواع و اقسام کے
عجائبات کا مجموعہ ہی جسمین راحت رسان اور تکلیف دہ دونون سامان مہیا ہین ہمارا فرض
منصبی یہ ہی کہ اسمین آنیکے بعد ہمکو اوس ہادیِ امت مہربان پیغمبر صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ہدایات
و تعلیمات پر کاربند رہنا چاہیے جسکے ہر قول کو خدا تعالی اپنا قول کہے ۞ جسکے فعل کو

اپنے فعل سے تعبیر فرمائے ہان ہمارا کام یہی ہی کہ اوسکے تمام احکام کو واجب التسلیم والعمل سمجھکر اوسکی تعمیل مین کامل کوشش کرین * جو چیز شریعت مطہرہ کے روسے ہمارے حقمین مفید ہو اوسکی طرف دلی رغبت کے ساتھ متوجہ ہون ظاہری بناوٹ نگار مصنوعی دلفریبی پر نجائین ہر وقت مین اچھے اور برے دونون ہوئے اور حسب قول مشہور ع کس نگوید کہ دوغ من ترش است * برون نے اپنی برائی کو اچھا ثابت کرنے مین کوئی کوتاہی نکی * عیب کو ہنر کا جامہ پہنا کر نقص کو کمال ٹھہرا کر بہت سے بندگان خدا کی راہ مارنے مین بلیغ کوشش کی مگر سچ سچ ہی اور جھوٹ جھوٹ * دروغ کو فروغ نہوا حق واضح ہوکر رہا * یہ فیض اور پسندیدہ قدرت زمانے کے حالات پر غور کرنے سے مخفی نہین رہ سکتا کہ اگرچہ اوس مبارک وقت اور قرن خیر نے تمام عالم مین اپنی بیمثالی ثابت کر دکھائی موافق کیسے مخالفین بھی مان گئے کہ قدرت کی تمام نعمتین تمام خزائن برکات انھین پسندیدہ اور برگزیدہ دلون کے لئے ودیعت تھے وہ کونسی بیش قیمت خوبی ہی جسکا جلوہ بوجہ اتم وہان نپایا جاتا ہو جسکو دیکھئے سر سے پا تک مجموعہ خوبی بنا ہوا ایک سے ایک بڑھا ہوا ایک سے ایک اچھا * تاہم اوس منتخب اور پیارے وقت مین ایک ذلیل و قلیل جماعت ایسی بھی تھی جسکو اون نفیس خوبیون سے کچھ بھی حصہ نملا مگر اوسپر بھی نفاق اور تصنع کی راہ سے اچھون مین ملے جلے ہکر اچھا مشہور ہوجانا اوسکا مقصد تھا بناوٹ اور دکھاوے پر ختم ہوئی تھی لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کی ہی کہ غیرت الہیہ اسکی روادار نہین کہ کھرے کھوٹے مین تمیز نکرے سنت الہیہ ہمیشہ سے یہی جاری ہی کہ ایک مدت تک بحکمت خاص پردہ پڑا بھی رہے مگر بالآخر اصلی و جعلی کارروائی مین کافی امتیاز کرادیا جاتا ہی چنانچہ اوسوقت بھی تھوڑی مہلت کے بعد نہایت واضح طور پر صاف الفاظ مین فرما دیا گیا ومن الناس من یقول امنا باللہ و

بالیوم الاخر وماھم بمومنین ٥ یخدعون اللہ والذین امنوا وما یخدعون
الا انفسھم وما یشعرون ٥ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب
الیم بما کانوا یکذبون ٥ واذا قیل لھم لاتفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون
الا انھم ھم المفسدون ولکن لایشعرون ٥ نیز ارشاد فرمایا ماکان اللہ لیذر المومنین
علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب نیز ارشاد فرمایا فقل لن تخرجوا
معی ابدا ولن تقاتلوا معی عدوا نیز ارشاد فرمایا لا تصل علی احد منھم مات ابدا
ولا تقم علی قبرہ کہ ان ارشادات کریمہ سے اونکے نفاق وشقاق کی قلعی کھلگئی سارے
عالم نے جان لیا کہ یہ بدبخت اپنے قول وفعل مین جھوٹے ہین اور اونسے اجتناب ضروری
سیل جول ممنوع ہے۔ ہان یہ وہ زمانہ تھا کہ اوسوقت تک افتراق امت کا دروازہ نہ کھلا تھا ۔
جب سے اس بیابان ہولناک وصحراے وحشتناک کا راستہ طشت ازبام ہوگیا اوسوقت
سے تو آئے دن نئی سمان پیش نظر ہے ۔ حبیب رحمٰن صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دنیا سے تشریف
لیگئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ ایک جماعت نے دعوی کیا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے
وصال کے ساتھ فرضیت زکوٰۃ بھی منقطع ہوگئی ۔ کیونکہ رب العزۃ نے آپ کو حکم دیا تھا کہ ہم
سے زکوٰۃ لین اور ہمارے حق مین دعائے خیر فرمائین ۔ اب آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ
وسلم جنت کو سدھارے پس زکوٰۃ بھی رخصت اور اپنے اس ناپاک خیال پر آیہ قرآنیہ سے
استناد کیا جو اونکی ہٹ دھرمی اور شقاق قلبی کا نتیجہ تھا ۔ حضرت رب العزۃ نے اپنے حبیب
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچّے جانشینون کو اوس بیدین جماعت کی تنبیہ کی توفیق عطا
فرمائی تمام صحابۂ کرام نے اونکے کفر پر اتفاق کیا اور اونکی کلمہ گوئی اور سجود الی القبلہ کو ہیچ
ٹھہرا کر اونپر جہاد وقتال فرمایا ۔ ایک اور جماعت نے بڑے جتھے اور پورے جوش کے

کے ساتھ اپنے خشوع صلاتی اور تجوید قرآنی کا سکہ بٹھانا چاہا محبت شیخین کے پردہ پردہ
مین اہلبیت مصطفوی سے آنکھین پھیرین ٭ ایک جماعت نے محبت اہلبیت کا نام
لیکر حضرات شیخین پر سب و طعن کے تیر تکفیر کے پتھر پھینکنا شروع کیے ٭ قادر مطلق کو
اپنی تمام صفات کا اظہار منظور تھا لہٰذا حسب منشاے یضل من یشاء اگرچہ ہزارون ان
خباثت کے دام تزویر مین پھنسگئے مگر بمصداق الحق یعلو بالآخر سب خائب و خاسر
ہوئے ٭ دنیا زمانے نے جان لیا کہ نہ اوسکو حضرات شیخین سے کوئی تعلق نہ اوسکو
حضرات اہلبیت سے کچھ واسطہ ٭ دونون دربارون سے دونون گروہ مردود ٭ اسی
طرح ہر وقت مین دھوکے باز جعلساز ٭ جھوٹ کو سچ ٭ کھوٹے کو کھرا بتانے والے ہوتے
رہے ٭ جنکے مقابلہ مین اہل الحق اپنی زبردست اور حقانی کوشش سے اونکی گندم نمائی جو
فروشی کو آشکار فرماتے رہے ٭ اور اب تھوڑے دنون سے تو ایسے واقعات کا ظہور ایک
معمولی سی بات ہوگئی ہو آئے دن نئے نئے فتنے پیدا ہوتے ہین جنکا ہونا حضرت مخبر
صادق علیہ الصلاۃ والسلام کی پیشین گوئی کے مطابق نہایت ضروری تھا ٭ ہماری
شامت اعمال و بدکرداری سے ان حشرات الارض کے وجود کیلئے سرزمین ہندوستان
کچھ ایسی موافق آئی کہ تھوڑے مادۂ فاسد کے اجتماع پر ایک معنوی جماعت قائم ہوچکی
ہی ٭ قریب کا ذکر ہو کہ ہندوستان مین **وہابیت** کے نام سے کان آشنا نہ تھے کہ
دفعۃً ایک نامی گرامی اونچے گھرانے سے **اسمٰعیل** نامی ایک شخص پیدا ہوا
جبتک کہ خاندان کے بڑے بوڑھے جیتے رہے اپنے خیالات کو چھپائے رکھنا پڑا
ادھر اونھون نے دنیا سے کوچ کیا اور ادھر اس ناخلف نے پیٹ سے پاؤن
نکالے اور اپنے شکم زاد ناپاک خیالات کو توحید کی آڑ سنت کے پیرایہ مین ظاہر کرنا

شروع کیا ایک دو نہین سیکڑون اپنے جادۂ مستقیم کو چھوڑ کر اوسکے پیچھے قدم بقدم ہو لئے تمام ہندوستان مین اودھم مچاؤی * ہدایت و ضلالت دونون اللہ عزوجل کی طرف سے ہین اوسنے اپنے سچے دین کی حفاظت و حمایت کیلئے اپنے مقبول بندونکو کھڑا کر دیا جنکی مشکور و مقبول سعی نے ثابت کر دکھایا کہ توحید و سنت کا نام لینا محض دھوکے کی ٹٹی ہو بلکہ یہ اشرار نابکار نہ اوس قادر مطلق کی قدرت و قدوسیت کو مانتے ہین اور نہ اوسکے حبیب مکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی عظمت شان کو جب اس فرقہ کے باقیماندگان مخذولین پیشوایان نیچر یہ نے دیکھا کہ کوشش رائگان ہوئی تمام اوہام و مفاسد ظاہر ہوگئے اپنے پیرایہ کو چھوڑ کر دوسرا بھیس بدلا وہان توحید کا نام تھا یہان اسلام کا نام لیکر قومی ترقی * آزادی * مطلق العنانی * کا سبق دیا گیا جنت دوزخ جن فرشتے اور دیگر ضروریات دین کو بیکار ٹھہرا کر مجرد کلمہ گوئی وجود الٰہی کے اعتقاد کو نجات کیلئے کافی بتا کر دنیا طلبی کو ضروری قرار دیا * آزاد منش نو عمر طبائع بڑی خوشی سے اوسکی پیروی اوسکی تائید و تصدیق پر آمادہ ہوگئے مگر بمصداق لکل فرعون موسٰی اکثر بلاد ہندوستان سے اونکی تکفیر پر فتاوے شایع ہوئے حتی کہ علمائے حرمین شریفین نے بھی بڑے شد و مد کے ساتھ اونکے کفر پر فتوی دیا جسکا یہ اثر ہوا کہ اگرچہ روپیہ تو بہت کچھ اونھون نے جمع کر لیا مگر عوام غربائے اہل اسلام پر اونکی بد مذہبی کا اثر ثابت نہوا *

اب چند سال ہوئے کہ دورہیان بارگاہ نیچر نے علیگڈھ شاہی سرمہ کی قوت سے ضرورت زمانہ اور مصلحت وقت پر مجتہدانہ نظر ڈالکر ترقی کی دھن مین نہایت بلند پروازی سے اصلاح و رفاہ قومی کا بیڑا اوٹھایا * ایک مجلس **ندوۃ العلما** کے نام سے قایم کی جسکے ذریعہ سے اپنے نیچری خیالات اور دلی منصوبون کو پورا کرنا چاہا اور زبانی طور پر ظاہر کیا گیا

مجلس کے ذریعہ سے علم دین کی ترقی مذہب اہلسنت کی تائید کیجائیگی دیہات مین بغرض
اشاعت اسلام واعظین مقرر ہونگے مسلمانون سے بیجا مہارف اور جھگڑے موقوف
کرنیکی کوشش کیجائیگی ٭ ان اغراض ومقاصد سے مخالفت کی کیا وجہ تھی **کانپور** مین
سالانہ جلسہ دستار بندی مدرسہ فیض عام ہوا کرتا تھا مولوی لوگ اطراف سے جمع کئے
جاتے ہوشیارون نے خیال کیا کہ یہ بنا بنایا ہجوم ملیگا اوسی کے جلسہ ۱۳۱۱ھ کی پچھلی
تاریخون مین جلسہ ندوہ کی خشت بنیاد رکھنی ٹھہرالی ہنوز جلسہ شروع ہوا تھا کہ تاڑ جانے
والے اصل مطلب کو تاڑ گئے ٭ حضرات کا مرکوز خاطر ظاہر ہوگیا ٭ نیچریہ ٭ روافض
غیر مقلدین ٭ تفضیلیہ ٭ وہابیہ ٭ مبتدعین لیام وکلاب اہل النار بڑے اصرار وخوشامد
سے بلا کر مہمان عزیز بنائے گئے ٭ اونکے وعظ برسر منبر قرار پائے انھین ارکین جلسہ
دینی بنانے کی ٹھن گئی اس طوفان بے تمیزی کو دیکھکر جناب مولانا **مولوی وصی**
احمد صاحب محدث سورتی وجناب مولانا **مولوی احمد رضا خان** صاحب
فاضل بریلوی وغیرہ پیروان سنت مصطفویہ سے نرہا گیا کسی کو ڈوبتا دیکھکر اوسکی مدد
نکرنا انسانیت کے خلاف ہے لہذا فہمایش ونصیحت مناسب خیال کیگئی مگر سخت دقت
یہ تھی کہ سمجھائین تو کس کسکو کہ سب کے سب ایک ہی نشہ مین مدہوش ٭ ایک خیال
پر مٹے ہوئے ٭ خیال ہوا کہ غیر مقلدون سے لڑنے والے ان سب حضرات کے اوستاد
پرانے عقیدون اور سفید داڑھی کے بزرگ جناب مولانا مولوی **لطف اللہ** صاحب سے
اونکی منشا کا استفسار اور اونکو سمجھانا مناسب ہے ٭ مولانا فاضل بریلوی نے **اولا**
صرف اونکو اس مجمع اجانب کے برے نتایج پر بیّنا اطلاع دیکر رائے دریافت کی فرمایا مین
کیا کہون مجکو خود صحیح سے یہی جھینکتے جھینکتے یہ وقت آگیا مگر سب کے سب ایک خیال پر

جمع ہوئے ہین کوئی نہین سنتا پھر اس خاص بات چیت کے بعد ناظم صاحب وغیرہ بلائے
گئے فاضل بریلوی نے مولانا شاہ **محمد حسین** صاحب الہ آبادی کے مواجہے مین
نہایت توضیح و تشریح سے اونکی غلطی و خام خیالی پر متنبہ کیا ✽ دیر تک دلائل قطعیہ شرعیہ
سے سمجھایا کہ اہل سنت کے مذہبی جلسے اور اس مخالف مذہب کارروائی سے کیا علاقہ
مخالفان مذہب اور مذہبی جلسہ کے رکن بنائین جائین قطع نظر عدم جواز کے آیندہ کے
لئے اسکے نتایج نہایت مضرت رسان ہین جسکے جواب مین ناظم صاحب نے اخیر قول
یہی کہا کہ ابتو ہم دعوت دیکر بلا چکے ابتو پھیلا چکے سمیٹین کیونکر ہان آیندہ خیال رکھا
جائیگا ✽ جب فہمایش کا کوئی اثر ثابت نہوا تو قبل جلسہ کانپور سے چلا جانا لازم ہوا
سال بھر تک ڈھارس بندھائی گئی کہ آیندہ جلسہ سے کچھ نہوگا ✽ روداد جلسہ کی اشاعت
پر ظاہر ہوا کہ ایسے خلاف دیانت جماؤ پر جو آثار مرتب ہونا ضرور ہین وہ سب واقع و ثابت
ہین ✽ جسطرح مختلف مذاہب کے حضرات کو دعوت دیکر بلایا جلسہ دینی کا رکن بنایا تھا
اوسی طرح اونکے ساتھ یہ رعایت بھی ملحوظ رکھی گئی کہ اپنے اونکے اختلاف کو فرعی اختلاف
اور اونکو اپنا دینی بھائی بنایا روافض کے مقابل اہل سنت کا ہر عقیدہ محض ظنی ٹھہرایا
صحابہ کرام کے تبرا و تکفیر کو ذرا ذرا سی بات بتایا غرض عجیب عجیب پیرایہ مین اپنا
نفاق و شقاق ثابت کر دکھایا ✽ **دوسرا جلسہ** جو لکھنؤ مین منعقد ہوا اوسمین تو
خوب کھل کھیلے وساوس ابلیسیہ و نیچر شاہی خیالات کو ایمانی ہدایات اور قرآنی تعلیمات
ٹھہرانے کی کوشش مین دین و مذہب کو خیرباد کہدی ✽ یہی نہین کہ روافض وہابیہ
و تفضیلیہ و نیچریہ کو رکن جلسہ مذہبی قرار دیا بلکہ تمام فرق کو راہ راست اور حق پر ٹھہرا کر
سب سے خدا کو راضی و خوشنود قرار دیا ✽ تکفیر تو تکفیر کسی فرقہ کی تضلیل کو بھی مخالف

اسلام اور انکی محبت کو جزو ایمان بتایا* ردبدمذہبین کو ناجایز* ممنوع* فساد فی الدین سرپھٹول* خود کشی کہا گیا علیگڈھ شاہی سرکل نافذ کردیا کہ وہ عقاید و مسائل جو باہمی فرق کلمہ گویان کے نزاعیہ ہین اونکے سوال کا ہرگز جواب ندیا جائے مسلمان ہونیکے لیئے صرف کلمہ گوئی اور سجود الی القبلہ کافی ہی* کسی فرقہ کلمہ گو کی اہانت کو خدا و رسول کی اہانت کہتے ہوئے قیامت کے ہولناک دن کا خیال نہ آیا* ائمہ اربعہ کے اختلاف کی نسبت صاف کہدیا کہ خیال کیجئے تو اونمین باہم کفر و اسلام کا فرق ہی* جلسہ مین کوئی کچھ کیون نہ کہے مگر ہرگز کسی کو بولنے کی اجازت نہین خاموشی کے ساتھ تمام حاضرین کو سننا لازم الی غیر ذلک من الضلال والالحاد والطغیان والفساد نعوذ باللہ من شرور النفس و سوء الاعتقاد لکھنؤ مین ایسے ہی بیانات فاسدہ اور مذہب شکن مضامین پروہ حضرات جنکو اپنا مذہب عزیز تھا اور جو سمجھتے تھے کہ ایک دن مرنا اور خدا کو موتھہ دکھانا ہی اور زبانی جمع خرچ کے بھروسے پر شریک جلسہ ہوگئے تھے بھری محفل مین کھڑے ہوگئے اور فوراً اٹھ آئے حامیان مذہب نے جب ندوہ کی یہ مطلق العنانی اور آزادی ملاحظہ فرمائی اور یہ بھی سنا گیا کہ **تیسرے جلسے** کے لئے شہر بریلی تجویز ہو گیا اور ہنوز کوئی اصلاح نہوئی لاجرم خیال کیا گیا کہ قبل جلسہ تصفیہ ہوجائے یہ تو بہت اچھا ہی چنانچہ جناب مولانا مولوی **محمد عبد القادر** صاحب علامہ بدایونی نے **ڈپٹی اشفاق حسین** صاحب رکن انتظامی ندوہ سے عند الملاقات فرمایا کہ آپ بھی ندوے کے رکن اعظم ہین اور سنا گیا ہی کہ آپ ہی کی دعوت پر بریلی مین جلسہ ندوہ ہونیوالا ہی لہذا جب یہ بات ظاہر کیجاتی ہی کہ وہ جلسہ مذہبی ہی تو ان امور کی اصلاح ہونی چاہیے اور اگر اصلاح منظور ہو تو جلسے سے قبل ہوجائے تاکہ وقت پر نزاع نہ ہے

ڈپٹی صاحب نے جناب مولانا صاحب کے اعتراضات کو تسلیم فرما کر جوابدیا کہ آپ ان امور کو تحریر فرما کر بذریعہ خط میرے پاس بھیجدیجئے تاکہ میں اوس تحریر کو ناظم صاحب کے پاس بھیجدوں وہ ضرور اصلاح کرائینگے اور قبل از جلسہ اصلاح ہوجائیگی جناب مولانا صاحب نے ڈپٹی صاحب کے نام خط روانہ فرمایا جسمین بہایت متانت اور اختصار کے ساتھ یہ بات ظاہر کردیگئی کہ اسوقت کی رودادہائے ندوہ سے جو کارروائی ثابت ہے وہ ضرور مخالف تحقیق ائمہ اعلام ہے نیز اوسکے بہت ارکین وہ ہین جنکے عقائد و مسائل بموجب مذہب اہلسنت مستلزم کفر ہیں اور جلسہ دینیہ مین اونکو مسند وعظ پر بٹھانا جو مسند مبارک حضرت سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہے اور اونسے وعظ کہلوانا جلسہ دینیہ مین اونکی تعظیم شان موجب فساد دین و باعث نقصان عوام اہل اسلام ہے اس اجمال کے بعد جناب مولانا صاحب موصوف نے مفاسد ندوہ کسیقدر تفصیل کے ساتھ بیان فرماکر استدعا فرمائی تھی کہ اگر قطع نظر تحقیقات سلف صالحین اور قطع نظر تحقیقات حضرت **شاہ عبد العزیز** صاحب و حضرت **شیخ مجدد** صاحب کے اور قطع نظر تحقیقات مولانا **رشید الدین خان** صاحب و **شاہ احمد سعید** صاحب و مولوی **ارشاد حسین** صاحب رامپوری و مولوی **محمد شاہ** صاحب دہلوی وغیرہم کے اگر خود معزز ارکین ندوہ اپنی ہی تصنیفات و تحقیقات سابقہ کو حکم قرار دین تب بھی بخوبی اصلاح ہوسکتی ہے کہ **تنبیہ المبین** و **جامع الشواہد** وغیرہما مین اکثر عقائد و اعمال وہابیہ وغیر مقلدین وغیرہما کو کفر و مبطل نماز قرار دیا ہے اور مبتدعین کی صحبت کو مخالف ایمان لکھا ہے نیز ان رسائل پر ناظم صاحب اور بہت معزز ارکین ندوہ کی تصدیقات و تصحیحات موجود ہین ۔ پس اگر بموجب مذہب اہلسنت کے مفاسد ندوہ کی اصلاح

کا باضابطہ اعلان ناظم صاحب شایع فرما دینگے تو ہم غربا بھی خدمت کیلئے حاضر ہین
ورنہ مجبور۔ جب وقت منتظرہ پر جواب نہ آیا اور ندوے کی طرف سے اعلان شایع ہوگیا کہ بریلی
مین جلسہ ہوگا تو پھر دوبارہ ڈپٹی صاحب کو یاددہانی کیگئی مگر افسوس کہ ڈپٹی صاحب نے ندوی
مصلحت کو حکم شرعی پر مقدم سمجھکر اس بیرانہ سالی مین نہ صرف سکوت عن الحق بلکہ دیدہ
ودانستہ حمایت واعانت باطل کو گوارا فرمایا اور ایک جواب ندیا۔ جب اس توسط سے کام
نچلا تو جناب **مولانا مولوی احمد رضا خان** صاحب نے **ستر سوال**
متعلق اقوال ندوہ رجسٹری شدہ دفتر ندوہ مین بھیجے اور تمام علمائے ندوہ سے قرآن
وحدیث کے عہد یاد دلا کر جواب طلب کئے مگر لاجواب اعتراضون کا جواب کیا تھا اور
قبول حق پر اون نیچری بزرگان ندوہ نے نہ آنے دیا کہ ندوے کی انجمن سب او نھین
کی کی دھری تھی پھر مولانا موصوف نے بلا واسطہ خاص ناظم صاحب سے مراسلت
شروع کی متعدد خطوط بھیجے خوشامد سے منت سے لاکھ طرح سمجھایا کہ مذہب پر رحم کیجے اور
تاخیر وحیلہ نفرمائیے جسکے جواب مین کبھی کوئی عذر آیا کبھی کچھ حیلہ بنایا کسی خط مین صاف
لکھدیا کہ اس قسم کی کارروائی ہمنے براہ **تقیہ** کی ہے ہمارے دل مین وہ خیالات
نہین ہین۔ کسی خط مین یہ دھمکیان دیگئین کہ دیکھو تمکو بہت نقصان اوٹھانا ہوگا
کوئی تمھارا ساتھ ندیگا۔ غرضکہ ہٹ دھرمی نے اصلاح کیطرف متوجہ ہونے نہ دیا
آخر وہ ستر سوال بصورت رسالہ شائع کئے گئے اور تمام اکابر ندوہ کو سخت سخت قسمین
دیں کہ حق قبول کیجیے یا جواب معقول دیجیے غل تو مدتون مچا کہ ہائے ستر سوال کئے
ہائے ستر سوال کئے مگر جواب جب نواب مولوی **محمد شاہ** رامپوری صدر ثانی
ندوہ نے اپنے ایک مرید کو بریلی لکھا بھیا تم بھائی **اشفاق حسین** صاحب

ڈپٹی سے کہنا و بھائی **مولوی احمد رضا خان** کو کہلا بھیجین کہ بھائی
تم نے ستر سوال کئے ہین ایک دو ہوتے تو مین جواب دیتا اسپر کہدیا گیا کہ ندوے
مین ڈھائی سو علما بتائے جاتے ہین ایک ہی ایک سوال آپسمین بانٹ لین تو کوڑیون
فاضل بچینگے مگر العظمۃ للہ جواب کی قدرت کسے تھی ادھر جناب **مولانا سید**
شاہ محمد عبد الصمد صاحب سہسوانی سے بھی مکاتبت چھڑ گئی ناظم صاحب
نے یہان بھی وہی حیلہ و حوالہ کا انداز رہا اور امر حق کسی طرح ماننا تھا نہ مانا چونکہ جناب
مفتی لطف اللہ صاحب جج ہائیکورٹ حیدرآباد و ناظم صاحب و دیگر ارکین
ندوہ کے استاذ ندوے کے صدر بنائے گئے تھے لہذا بمقام حیدرآباد جناب
مولانا عبد القادر صاحب بدایونی نے اونسے ملاقات فرماکر کہا آپ تو
ایک جلسہ مین شریک ہوکر حیدرآباد چلے آئے اور آپ کے شاگردون نے یہ طوفان مچا رکھا
ہے تلامذہ کو فہمایش کرنا آپکا فرض منصبی ہے آپ سمجھائے کہ جلسہ مذہبی کو ان امور
مخالف مذہب سے کیون نہین پاک و صاف کر دیتے مفتی صاحب نے فرمایا
سرکاری کام سے مجکو بالکل فرصت نہین ہوتی مجکو اسوقت تک کتب ندوہ کے
ملاحظہ کا بھی اتفاق نہوا ۔ مولانا صاحب نے ندوے کی روداد پڑھکر سنائی اور
فرمایا ندوے کے متعلق ایک فتوی طیار کیا گیا ہے مگر نرمی سے اونھین اصلاح پر
لانا منظور ہے لہذا اوسمین ندوے کا نام بھی نہ لکھا گیا مروجہ طور پر زید وعمر کے نام سے
سوال قایم کئے گئے ہین اور تہذیب و متانت کے ساتھ جواب لکھے ہین ۔ مفتی صاحب
نے اوس فتوے کو سنکر فرمایا کہ روداد ندوہ اور یہ فتوی دونون میرے پاس چھوڑ
دیجئے ۔ روداد کو بغور دیکھکر فتوے پر مہر کر دونگا ۔ دوسری ملاقات مین

مفتی صاحب نے فرمایا کہ مین نے روئداد کو خوب غور سے دیکھا فی الواقع ندوے
مین مفاسد شرعیہ موجود ہین آپ کا خیال ٹھیک ہو ناظم صاحب کو اصلاح پر ضرور
مجبور کرونگا مگر آپ جانتے ہین کہ زمانہ بہت نازک ہو ذراسی بات مین نفسانیت کا غلبہ
ہوجاتا ہو اور بعد نفسانیت آجانیکے پھر اصلاح کی امید نہین ہوسکتی چونکہ ان سوالات
کے جواب مین ایک سوال کے متعلق لکھا ہو کہ یہ قول محض ضلالت ہو اور وہ قول خاص
ناظم صاحب کا ہو لہذا اسیقدر لکھدینا کافی ہوسکتا ہو کہ یہ قول غلط محض ہو مولانا صاحب
نے اس امر کو تسلیم فرمالیا چنانچہ یہی لفظ بنادیا گیا اور مفتی صاحب نے مہر کردی *
اونکی مہر کے بعد دیگر علما و مفتیان حیدرآباد کی مواہیر سے فتویٰ مزین کرادیا گیا جسکو
حاجی مولوی عبدالرزاق صاحب حیدرآبادی نے رسالے کی صورت
مین ترتیب دیکر چھپوادیا ناظم صاحب و دیگر ارکین کی خدمت مین بھیجدیا * خیال
تو یہ تھا کہ ناظم صاحب سمجھ جاینگے مگر اولٹا اثر ہوا کہ آگ ببولا ہوگئے کہ ہماری گرفت کیون
لگگئی ہم جو چاہین کہین جو جی مین آئے لکھین ہم سے پُرانے فشن کی اصلاح کیون
چاہی جاتی ہو اخبارون مین لعن وطعن کی بوچھار شروع کردی * اس عرصہ مین
فتوائے مطبوعۂ حیدرآباد اس خادم قوم **میر عبدالرحمن دہلوی** وارد حال
بمبئی کی نظر سے گذرا جسپر علمائے بمبئی نے بھی اپنی مواہیر ثبت فرمائی تھین احقر نے
اوس فتوے کو اپنی تمہید کے ساتھ چھاپ کر بمبئی سے اکثر ارکین ندوہ کی خدمت مین
ارسال کردیا * ہدایت تو نہ ہوئی مگر یہ امر مشہور کیا گیا کہ فتوائے حیدرآباد جعلی ہو مفتی
صاحب نے مہر نہین فرمائی اور نیز افترائے محض ہو * مفتی صاحب کے نزدیک ندوہ
مفاسد سے پاک اور اوسکی روئدادون مین کوئی مضمون مخالف مذہب اہلسنت

نہین ہی بریلی کے جلسے مین مفتی صاحب شریک ہوکر اس امر کو بخوبی ظاہر فرمادینگے ❖
مفتی صاحب اور اونکے بعض رشید تلامذہ کے نام سے خطوط بھی شایع کئے گئے
جنمین مفتی صاحب نے تو یہ تحریر کیا تھا کہ اگرچہ فتوی صحیح ہی اور مین نے اوسپر مہر
بھی کی ہی لیکن اگر مین جانتا کہ اوس فتوے سے ندوے کو کوئی نقصان پہنچیگا تو
ہرگز مہر نکرتا مگر بمصداق اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ شاگرد رشید صاحب نے صاف
لکھدیا کہ سرے سے یہ وہ فتوی نہین ہی وہ تو متعلق روافض کے ایک اور فتوی
تھا ان زبانی بیانات کے استماع اور ان تحریرات کے ملاحظہ سے حیرت ہوگئی کہ الٰہ العٰلمین
یہ کیا ماجرا اور کیسی دین فروشی و خدا فراموشی ہی ❖ ایام ندوہ قریب تھے لہذا خیال کیا
گیا کہ بمقام بریلی جناب مفتی صاحب سے بالمشافہ ان خطوط و شہرت کی نسبت استفسار
کیا جائیگا انتظام و سرانجام امور کیلئے ندوے سے کئی روز پیشتر ناظم صاحب بریلی
آگئے تھے اور صبح و شام مفتی صاحب کی تشریف آوری کی بھی خبرین تھین لہذا
ناظم صاحب سے پھر استدعا کیگئی کہ اب بھی صلح ہوجائے تو جلسہ مین درہمی برہمی نہو
جسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ آپ کامل اطمینان رکھئے کامل اصلاح ہوجائیگی ❖
دوپہر کا وقت تھا ناظم صاحب فرودگاہ علمائے اہلسنت پر آگئے اور نہایت محبت
کے لہجہ مین جناب **مولانا احمد رضا خان** صاحب سے مسکرا کر فرمایا کہ اب
رفت گزشت کیجئے ع درمیان جان و جانان ماجرائے رفت رفت ❖ اب
مین تمام امور کی اصلاح کردونگا مولانا فاضل بریلوی نے فرمایا اس سے کیا بہتر
صرف اسیقدر مقصود ہی ع ورنہ ہندوئے شما بر ما خطائے رفت رفت ❖ بعد
ظہر جناب شاہ **مولانا عبد القادر** صاحب بدایونی مع دیگر علمائے اہلسنت

کے ناظم صاحب کی ملاقات کو اونکی فرودگاہ پر تشریف لیگئے ❊ اودھر اودھر کی باتین
کرنیکے بعد ناظم صاحب نے فرمایا چونکہ یہان امیر لوگ آتے جاتے ہین لہذا اونکے
سامنے علمی بحث پیش نہونا چاہئے مین شام کو آپکے پاس آکر طے کرونگا مگر نہ آئے
تقاضا بھیجا گیا کہا صبح آؤنگا نہ آئے پھر یاددہانی کیگئی کہا جو ہمارا جی چاہتا ہے ہم
کرتے ہین جو تم سے ہوسکے تم کرو ہم اصلاح نہین کرتے انا للہ وانا الیہ راجعون ۵
مفتی صاحب بھی داخل بریلی ہوگئے ❊ جامع مسجد مین بعد نماز جمعہ چاہا کہ حضرت
مفتی صاحب سے دریافت کیاجائے مگر وہان تو عیار ظالمون دین ومذہب کے بدخواہون نے
بھولے مقدس بزرگ کو سکھا پڑھا کر بھیجا تھا حضرتین بھی نہ ٹہرین باوجود اصرار و
خوشامد کے نہ ٹھہرے اور سیکڑون کے مجمع مین جلد جلد قدم اوٹھاے تشریف
لیگئے ❊ دوسرے دن خط بھیجا گیا اسکی نسبت چند سوالات کے جواب مانگے مباحثے
کی درخواست کی جسکا جواب بجز اظہار جبروت کچھ نملا ہان ایک جواب اور بھی دیا وہ
یہ کہ ہم کچھ جواب نہ دینگے ہمارے یہان سکوت کی ٹھہر گئی ہے صبح سے شام تک فرودگاہ
علمائے اہلسنت پر میلا لگا رہتا متعدد ارکین ندوہ آتے اور روئداد ہائے ندوہ مین
مضامین باطلہ دیکھکر مفاسد کا اقرار فرماتے اصلاح کا وعدہ کرتے بہت سے تو پھر
پلٹ کر نہ آئے اور بہت آئے اور تاسف کیا کہ ناظم صاحب وغیرہ اصلاح پر راضی
نہین ہوتے **مولوی عبدالحق** صاحب آئے **مولانا احمد رضا خان**
صاحب و **مولانا وصی احمد** صاحب سے استدعا کی کہ مجھے تنہائی مین کچھ
گذارش ہے ڈھائی گھنٹے تک ندوہ وندویان کو مغلظات سنایا کئے مولانا فاضل
بریلوی سے فرمایا مولانا مین تو سراسر آپکا ہمخیال ہون مین تو بہت خوش ہوا جو یہان

که اللہ تعالی نے ہماری طرف سے ایک شیر کو قایم فرما دیا ہے پھر مجمع مین اگر علانیہ مفاسد ندوہ
کو تسلیم فرمایا بڑے شد و مد کے ساتھ کہگئے کہ مین بہت جلد اصلاح کئے دیتا ہون مگر وہ
ایسا ہی جاناتھا کہ آج تک آتے ہین ع کچھ ایسا سوئے ہین سونے والے کہ حشر تک جاگنا
قسم ہے ۞ اگرچہ ناظم و صدر صاحب وغیرہما کو ہدایت و توبہ نصیب ہوئی مگر بحمد اللہ متعدد
وہ حضرات علما جو ندوے مین شریک تھے مفاسد ندوہ پر مطلع ہو کر ندوے سے علیحدہ
ہوگئے اس عرصہ مین اہلسنت کی طرف سے متعدد اشتہارات چھپکر شایع ہوئے کہ سمجھ لیجیے
یا سمجھا دیجیے مگر کوئی مقابلے پر نہ آیا ۞ ندوہ تو ہو گیا مگر آمدنی مین بڑی کھنڈت پڑ گئی اور
ہر شخص نے سمجھ لیا کہ ندوہ **کانفرنس نیچریان** کا بچہ ہے اس دوران ندوہ
مین ندوے کی طرف سے دو رسالے بھی شایع ہوگئے ایک **اعلام** مصنفہ مولوی
عبد الحق صاحب حقانی دوسرا **ہدایۃ الالباب** امجد علی کے نام سے جسکی بابت
مولوی عبد الحق صاحب نے فرمایا وہ بھی میرا ہی رسالہ ہے امجد علی کا نام برائے نام ہے
جن مین بجز فضول طعن و بیہودہ گوئی و مخالفت مذہب اہلسنت کے حضرات اہلسنت
کے کسی ایک اعتراض کا بھی جواب نہ دیا ۞ صاف لکھدیا کہ روافض و نیچریہ وغیرہم کسی
فرقہ کی بھی تکفیر جائز نہین ۞ کسی مسلمان کو ندوے کی مخالفت جائز نہین ہو سکتی ۞ فرقہ
ظاہریہ سلف صالحین کے نزدیک سنی ہے **شبلی** پروفیسر کالج نیچریان سنی ہے منافقین
کی شرکت غزوات سے استدلال ۞ غرضکہ اسی قسم کے ہذیانات سے دو ورقی اور
چو ورقی سیاہ کیگئیں جنکے جواب مین **سطوۃ** لرد ھفوات ارباب دار الندوہ
اور **غزوہ** لهدم سماك الندوہ اہلسنت کی طرف سے شایع ہو چکے ۞ چونکہ فتوائے
حیدرآباد کا جعلی ہونا مشہور کیا گیا تھا لہذا مولوی عبد الرزاق صاحب نے حیدرآباد مین

رسالہ جشوہ شایع فرماکر مفتی صاحب کے پاس بھیجدیا جسمین جناب مفتی صاحب سے
چند **سوالات شرعیہ** کے جواب چاہے تھے اور متعلق فتوے کے **مباہلے** کی
استدعا فرمائی تھی مگر مفتی صاحب کو عیاروں نے سمجھا دیا تھا کہ کچھ ہو چپ نہ توڑنے ۔ اسی
عرصہ مین وقتاً فوقتاً ندوے کی تایید مین بعض اراکین کے نام سے بعض رسائل مشتہر
ہوئے **اتمام الحجہ** ایک رسالہ سید **احمد** صاحب کے نام سے شایع ہوا جسمین ابتدا اس
مضمون سے کیگئی کہ ندوے کی مخالفت ہونا ندوے کی قبولیت کی دلیل ہے کیونکہ جس وقت مین
آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے تبلیغ شروع فرمائی تو حضور کی بھی مخالفت کیگئی تھی مخالفین
کی تمام تحریرین تعصب و نفسانیت کی بنا پر ہین جو شخص خود اصول اسلام مین بعض باتونکا
مخالف ہو اوس سے بھی محبت رکھنا فرض ہے جسکے جواب و دفع اوہام و ہمکانے مین رسالہ
رغم الجہلہ سید احمد علی صاحب حیدرآبادی نے شایع فرمایا ۔ ایک رسالہ مولوی **سلیمان**
صاحب نے اپنے بھائی حکیم **ایوب** صاحب کے نام سے مسمی بہ **قول فاصل**
شایع کیا جسمین لکھتے ہین کہ آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اتباع اہلبیت کا حکم کیا
ہے اس حکم پر غور کرنے سے علمائے ندوہ کی حقانیت اور مخالفین کا بر سر بطلان ہونا ظاہر
ہو جاتا ہے کیونکہ اہل ندوہ جناب **ناظم** صاحب وغیرہ سید ہین اور رب النوع مخالفین دو
بزرگ ہین جناب **مولانا عبد القادر** صاحب جو عثمانی ہین اور حضرت عثمان خاندان
بنی امیہ سے اور جناب **مولانا احمد رضا خان** صاحب پٹھان افغانی ہین اسکا جواب
جناب **مولوی شاہ عبد الوہاب** صاحب لکھنوی فرنگی محلی نے خوب دیا کہ اگر یہی
پر حقانیت ہے تو کانفرنس نیچریان تم سے بڑھکر حق پر ہے تم سید کہے جاتے ہو وہ **سر سید**
کہلاتا ہے اسی رسالے مین شیخ سلیمان صاحب نے یہ بھی لکھا کہ کسی کو مردود ۔ خبیث ۔ رافضی

مرتد۔ کافر کہنا خلاف تہذیب ہے شیخ **مجدد صاحب** نے جو مبتدعین کی صحبت کو
ناروا بتایا وہ اونکی **خطا** ہے ناظم صاحب مثل جہال مشایخ کے نہین ہین کہ مجدد صاحب
کے مکاتیب کو قابل عمل درآمد سمجھین ٭ حضرات اہلبیت کرام خوارج کو اپنی بیٹیان بیاہتے
تھے ٭ الی غیر ذلک من الخرافات جسکا جواب **مرغم المعاذل** شایع ہو چکا ایک
رسالہ سراج علمائے ندوہ مرزا **حیرت** دہلوی کے نام سے مسمی بمقاصد ندوۃ العلما
شایع ہوا جسمین نہ حمد نہ نعت بلکہ بسم اللہ سے بھی پیشتر اس **کفریہ شعر** سے آغاز رسالہ
کیا گیا ہے **ع** یار کا جلوہ دکھائین ہم ادھر آئین کلیم ٭ طور پہ سے کیا پھرے وہ خاک
پتھر دیکھکر ٭ پھر یورپین حضرات کی تحقیقات کو مستند بنایا ہے ٭ نیز لکھا ہے کہ اگر روافض و
نیچریہ کے اسلام مین شک ہے تو پھر اہلسنت مخالفین ندوہ کیونکر مسلمان ہو سکتے ہین ندوے
سے پیشتر اراکین ندوہ جو مبتدعین کا رد لکھتے تھے یہ اونکی غلطی تھی بعض فرق کی تکفیر
کرتے تھے یہ اونکی غلطی تھی اہل ندوہ اپنی پچھلی غلطی پر آگاہ ہو کر اب پشیمان و تائب ہین
خون کے آنسو بہا رہے ہین کہ بدہمنے بدمذہبون گمراہون کی مخالفت ناحق کی جو مخالف
ندوہ ہین وہ مخالف و دشمن اسلام ہین اگر سابقاً **فتح المبین** و **جامع الشواہد**
وغیرہ مین علمائے ندوہ نے تکفیر و تضلیل فرمائی تھی تو اوسوقت کا الزام اب انپر عائد نہین
ہو سکتا کیونکہ اُس پچھلی کارروائی سے اب وہ تائب ہو گئے غرض ایسی ہی بیہودہ سرائیون
سے ۱۳۱ صفحے سیاہ کئے ہین جسکے جواب مین رسالہ **اظہار مکائد اہل الندوہ**
شائع ہو چکا ایک رسالہ **ارشاد الکملا** نام مولوی حفیظ اللہ صاحب کے نام سے
شائع کیا گیا جو بمبئیون کی کمیٹیون اور ندوی پنچایت کی کوشش سے ملیار ہوا تھا اس
رسالہ مین کتب علما کے بہت کچھ حوالے دئے گئے ہین اور متعدد عبارات نقل کی ہین اغواے

عوام اور اپنے **اظہار رفض** مین پوری کوشش کی ہر یہ رسالہ مجلس اہلسنت
بریلی مین بماہ رمضان بھیجا جسکا جواب **اسعاد الفضلا** بماہ شوال میرٹھ مین
فوراً شائع کرادیا گیا بحمد اللہ اوسکے ملاحظہ نے اہل ندوہ کی عیاری کی بخوبی قلعی کھولدی
اسی عرصہ مین ایک رسالہ **بشارات ندوہ** کے نام سے ناظم صاحب نے مشتہر
کیا جسکے ذریعہ سے قوم پر یہ امر باور کرانا چاہا کہ ندوے مین کوئی خرابی نہین ہوسکتی کیونکہ
ندوہ حسب مرضی مبارک حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قایم ہوا ہے متعدد صاحبان
والاشان مجسٹریٹ و ممبر میونسپل و سوداگر رئیسان بزرگوار نے یہ مضمون خوابوں مین
دیکھا ہر ایک خواب مین ہو کہ ایک وسیع کمرے مین قالین بچھا ہر وسط قالین پر گاؤ تکیہ لگا کر
مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ وغیرہ بیٹھے ہین اور کنارہ قالین سے دور
انحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سرنیچا کیے رونق افروز ہین خواب دیکھنے والے صاحب
نے دریافت کیا کہ حضور نے صدر قالین پر کیون تشریف نرکھی آنحضرت صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایسی نشستگاہون سے آدمی کے دلمین تکبر پیدا ہوتا ہر اور
یہ فرما کر ناظم صاحب کیطرف بغور دیکھا وغیر ذلک من الشناعات * اس عرصہ مین انتظار
تھا کہ دیکھئے روئداد بریلی مین وہ مضامین چھاپے جاتے یا نہین جو جلسے مین پڑھے
گئے اور بطور خلاصہ اخبارچی صاحبون نے شائع کیے تھے اولاً **مختصر روئداد**
بریلی شائع ہوئی جسمین صاف لکھدیا کہ ندوے کے **دار العلوم** مین مذہب
کی خصوصیت مد نظر نرکھی جائیگی صریح کذب بیانی دیکھئے کہ لکھدیا آج کے جلسہ مین مولوی
کرامت اللہ خان صاحب واعظ دہلوی نے وعظ کہا حالانکہ وہ شریک
جلسہ بھی نہوئے **ناظم** صاحب نے جو اصلاح بتائی تو وہ ندوے سے بیزار ہوکر فوراً

کو بریلی سے تشریف لیگئے روداد مین مخالفین ندوہ کا نام لے لیکر **ہٹ دھرم** **کجرو** وغیرہ الفاظ سے یاد کیا غرضکہ بزور زبان و زور بہتان ندوے کے محیان اور مخالفین کی توہین و تہجین مین کوئی کسر نہ چھوڑی جسکے جواب مین **ندوہ کا نیچہ روداد سوم کا نتیجہ** شایع ہوچکا۔ بعد کو روداد کلان شایع ہوئی جسمین تحریر ہی ندوے کی طرف سے **مولوی مشتاق علی** صاحب مختلف مقامات کے دورہ کیلیے مقرر کیے گئے کہ مقاصد ضروریہ کی تکمیل مین کوشش کرین جنکی کوشش سے مختلف مقامات پر انجمنین قایم ہوگئین اور اس **دورے** کی رپورٹ جو مولوی صاحب نے داخل کی وہ علیحدہ موجود ہی الخ ملخصا واضح ہو کہ اس دورے کی رپورٹ جو علیحدہ چھپکر شایع کیگئی اوسمین صاف تحریر ہی کہ ان مولوی صاحب کو ناظم صاحب نے اس خدمت پر مامور کیا کہ وہ اپنے وعظ کے ذریعہ سے لوگون کو سمجھائین کہ انگریزی تعلیم کی مسلمانون کو بہت ضرورت ہی دولتمندون پر بار ڈالا جائے کہ وہ اپنی اولاد کو **علیگڈھ کالج کے بورڈنگ ہوس** مین داخل کرادین۔ الخ ملخصاً و نیز **اکابر مفسرین** عظام کے ساتھ بہت تمسخر کیا وغیر ذلک من المفاسد جسکے جواب مین رسالہ **سیوف العنوہ** شایع کردیا گیا۔ **چوتھا جلسہ** میرٹھ مین منعقد ہوا جسمین انواع و اقسام کے مکاید اور طرح طرح کی عیاریون چالاکیون سے کام لیا اور بعد انتظار بسیار روداد چھاپی مگر بریلی کے جلسہ سے عیاران زمانہ نے سکھا دیا کہ جلسہ مین سب کچھ پڑھو جو چاہو کہو مگر روداد مین شایع نکرو تاکہ مخالفین ندوہ کو اعتراض کا موقع نہ ملے لہذا ابکی جو روداد چھپی ناقص چھپی لکھدیا کہ پورا مضمون یاد نرہا و دفتر مین نقل نہ آئی دفتر مین سے چوری گئی وغیر ذلک من توجیہات الرکیکہ

مگر پھر بھی بہت امور مخالف مذہب اہلسنت شائع کرکے صاف لکھدیا کہ جو شخص علوم و معارف فلسفیہ و مسائل طبعیہ کو منافی دیانت اسلامیہ خیال کرتا ہو وہ شخص دشمن اسلام ہو جسکے جواب مین **روشنائع** شائع کردیا۔ علی ہذا القیاس **ندوہ شاہجہانپور** مین بھی اپنی بد مذہبی اور مخالفت مذہب اہلسنت کی کامل داد دی بڑی بڑی فکرین کیگئین کہ علمائے اہلسنت **شاہجہانپور** نہ آئین اور پھر اونکے پہنچنے کے بعد مجلسون کی کوشش کیگئی دباؤ ڈالنا چاہا کہ علمائے اہلسنت کا وعظ نہین ہوسکے طرح طرح کے افترا اور بہتانون سے اہل اسلام کو روکنا چاہا کہ علمائے اہلسنت کی خدمت مین حاضر ہوکر مفاسد ندوہ پر مطلع نہو سکین غرض یصدون عن سبیل اللہ کوئی دقیقہ اوٹھا نرکھا لیکن بتائید ایزدی خائب و خاسر ہوئے ڈپٹی **عبد الغفور** صاحب جنکے گھمنڈ پر ناظم صاحب و دیگر اراکین ندوہ پھولے ہوئے تھے اونکو بھی شاہجہانپور چھوڑتے ہی جلسہ مین شریک نہوسکے جنکی تفصیل رسالہ **غرش صور** سے واضح و آشکار ہے۔ چونکہ زبانی طور پر اور نیز تحریرات مین بھی ندوے کیطرف سے یہ امر ظاہر کیا گیا کہ مخالفین ندوہ صرف دو صاحب ہین لہذا **فتاوی السنہ** ترتیب دیا گیا جسمین ندوے کے کتب کا صفحہ وار حوالہ دیکر سوال کیا گیا ہو تاکہ پھر کسی کو مکرنے کا موقع نہ ملے الحمدللہ کہ علماء و مشایخ **حیدرآباد۔ مدراس۔ بنگلور۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ دہلی۔ لکھنؤ۔ کانپور۔ جبلپور۔ کاندلہ۔ نانپارہ۔ پیلی بھیت۔ مارہرہ شریف۔ کچھوچھا شریف۔ شاہجہانپور۔ رامپور۔ مرادآباد۔ ردولی شریف۔ الہ آباد۔ گلشن آباد۔ ناسک۔ احمدآباد گجرات۔ علیگڈھ۔ صاحبگنج عظیم آباد**

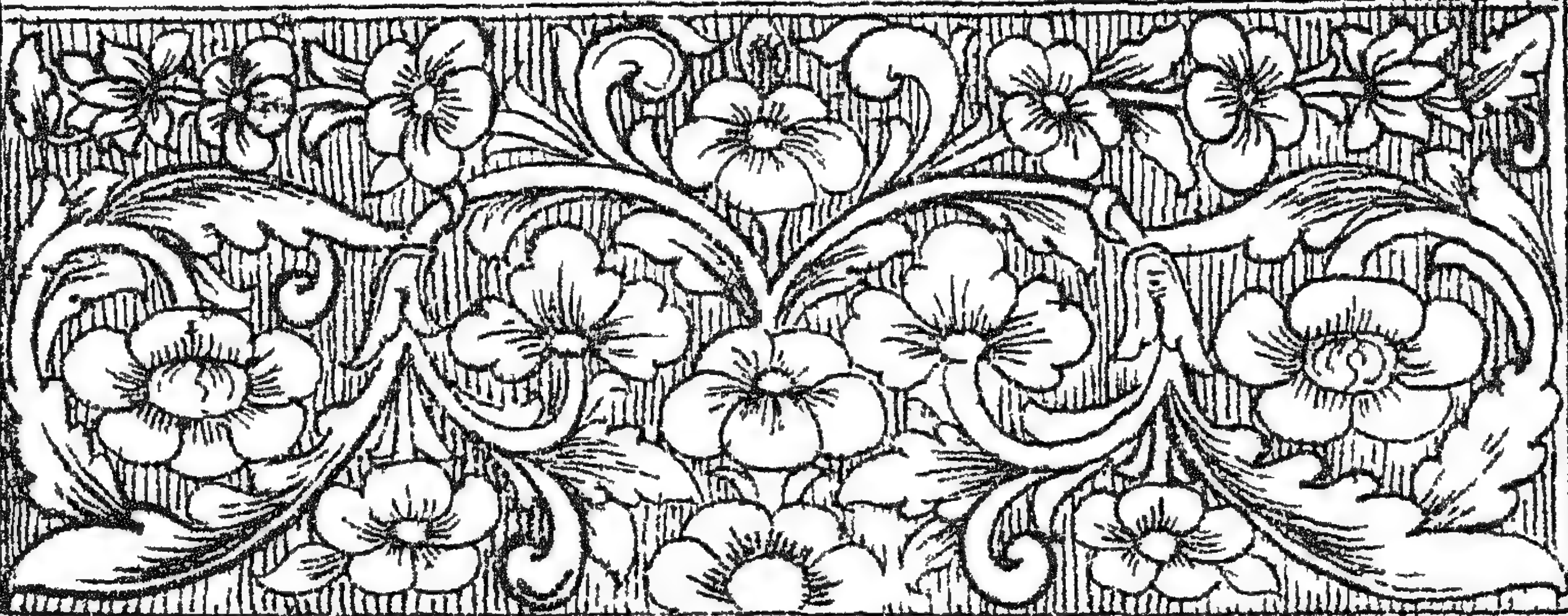
بہار شریف۔ پھلواری شریف کی مواہیر و دستخطے مزین ہوکر وقتاً فوقتاً شایع ہوتا رہا ٭ حضرت جناب عظیم البرکۃ شاہ امین احمد صاحب قبلہ صاحب سجادہ بہار شریف۔ جناب مولانا شاہ بدرالدین صاحب قبلہ صاحب سجادہ پھلواری شریف جناب مولانا شاہ التفات احمد صاحب قبلہ صاحب سجادہ ردولی شریف۔ جناب مولانا شاہ محمد حسین صاحب محب الٰہی الٰہ آبادی ودیگر حضرات جنکو ندوے نے اراکین اعزازی مین ظاہر کیا تھا الحمد للہ کہ ان حضرات نے مفاسد ندوہ پر مطلع ہوکر ندوے سے علیحدگی ظاہر فرمائی اور فتاوی السنہ کو بہی نفیس عبارات سے مزین فرمادیا بلکہ حق کی شوکت قاہرہ دیکھکر دو ایک ندوی صاحبون نے بھی براہ تقیہ ونفاق مہر کردی اگرچہ پھر ندوے مین شامل رہے تھوڑی مدت سے اہل ندوہ نے مشہور کیا کہ عنقریب علمائے حرمین شریفین کا فتوی آتا ہو جس سے ندوے کی حقانیت اور مخالفین کا بر سر غلط ہونا مخفی نرہیگا اسی کے ساتھ یہ بھی سنا گیا کہ کوئی صاحب ظہور الاسلام نامی اسی کام کا احرام باندھکر حرمین شریفین بھیجے گئے ہین لیکن بمصداق سے بہت شور سنتے تھے پہلو مین دل کا ٭ جو چیرا تو اک قطرہ خون نہ نکلا۔ رسالہ برق لامع مین نہ فتوے شایع ہوا جسکے دیکھنے سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اہل ندوہ اپنی عیاری وکیادی ونفاق وشقاق سے وہان بھی نہ چوکے یعنے استفتا مین کسی ایسے امر نزاعی کا برائے نام ذکر نہ کیا جن مفاسد کی اصلاح چاہی گئی تھی اونکا نام تک نہ لیا ٭ ایکے سوال کا ماحصل یہ ہو کہ بالفعل ہندوستان مین جہالت کا بہت زور ہی آپسمین جنگ وجدال کا بازار گرم رہتا ہو طرح طرح کے فتنے آئے دن پیدا ہوتے ہین جسکے باعث

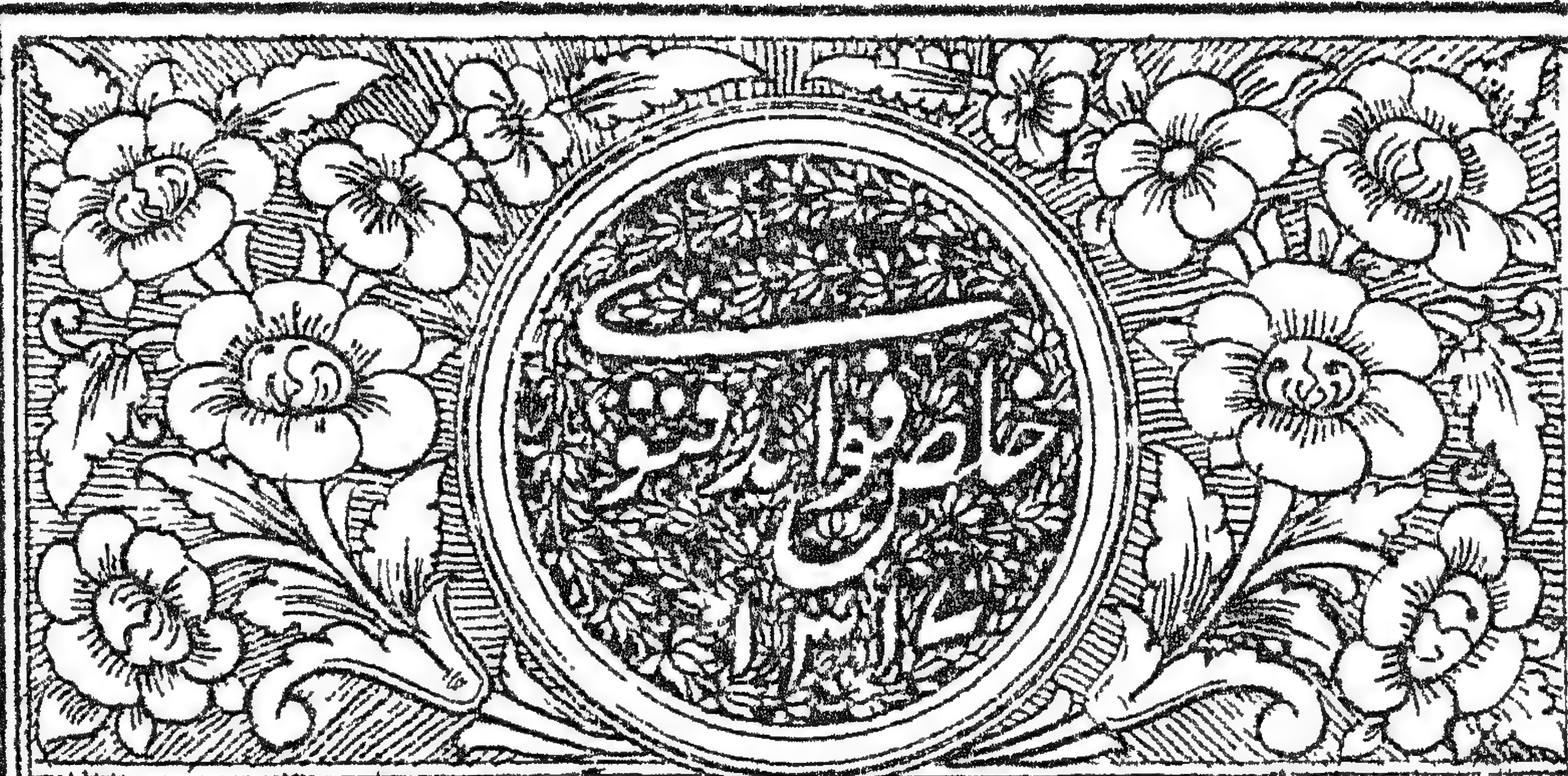
مخالفین اسلام کا غلبہ ہوتا جاتا ہی لہذا علمائے کرام نے ان امور کی اصلاح کے
واسطے ایک مجلس بنام نہاد ندوۃ العلما قائم کی جسکا یہ مقصد ہی کہ علوم دینیہ کی
تکمیل کا شوق مسلمانون کے دلونمین پیدا ہو اور عرب کی طرز و عادات کو اہل اسلام
اختیار کرین تاکہ ملحدین کی شوکت مٹجائے پس یہ جلسہ کیسا ہی الخ ملخصا ہر شخص سمجھ سکتا
ہی کہ اس سوال کے جواب مین ہر سنی المذہب یہی کہیگا کہ وہ جلسہ اچھا چنانچہ علما و
مفتیان مدینہ منورہ نے جواب مطابق سوال تحریر فرمادیا اس فتوے کو شائع کر کے
بغلین بجانا شروع کین کہ علمائے مدینہ منورہ نے ندوے کی حقانیت پر اتفاق فرمادیا
حالانکہ ہر تھوڑی عقل والا بھی جانتا ہی کہ جیسا سوال ویسا جواب مثل مشہور ہی کہ
تنہا پیش قاضی روی راضی آئی * بات تو یہ تھی کہ سوال مین بیانات نزاعیہ ندوہ
درج کرنیکے بعد سوال کیا جاتا ندوہ کہتا ہی کہ جسقدر فرقے ہین سب حق پر ہین *
سب سے خدا راضی ہی * کسی فرقہ کلمہ گو کی تکفیر تو تکفیر تضلیل بھی جایز نہین تفسیق
بھی روا نہین * اونکی توہین خدا و رسول کی توہین ہی * اونسے اتحاد و وداد شیر و شکر
رہنا فرض ہی * جز و ایمان ہی * بے اسکے نماز روزہ اکارت ایمان ندارد * اسکی مغفرت
محال * اہلسنت کے چارون مذہب مین باہمی عقائد کے روسے اسلام و کفر کا فرق
ہی یہ عقائد و اقوال کیسے ہین اور انکے قائلون مجوزونکا کیا حکم ہی * روافض - نیچریہ -
وہابیہ - جنکے یہ عقائد ہین اونکو مجلس دینی کا رکن بنانا * اونکا اکرام و اعزاز کیسا ہے
وغیر ذلک من المفاسد اوسوقت دیکھتے کہ علمائے مدینہ طیبہ کیا جواب دیتے اسی رسالہ
مین جناب حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر بھی شایع کیگئی
جسکا خلاصہ یہ ہی کہ علما اور علم کی فضیلت قرآن مجید و احادیث مین بکثرت موجود ہی

مشورہ عمدہ چیز ہی۞ علما کا مجمع بہت بابرکت ہی۞ بڑی غرض اس مجلس کی اتفاق باہمی اہلسنت وجماعت ہی۞ ہر اہل انصاف پر واضح ہی کہ جناب حاجی صاحب کی اس تحریر سے ندوے کا سر بسر غلط ہونا عیاں ہی لیکن جسکو شرم و غیرت ہنو وہ جو چاہے کہے جو جی مین آئے لکھے رسالہ کی تمہید مین مؤلف رسالہ نے یہ امر بھی ظاہر کیا ہی کہ بعض وجوہ سے **مکہ معظمہ** کی مواہیر نہ ہوسکین جسکی اصلی وجہ مکہ معظمہ کی تحریرات سے یہ معلوم ہوئی کہ بعض اہل مکہ **مفاسد ندوہ** پر مطلع ہوچکے تھے وہان ان ندوی صاحبون کی دال نہ گلی اہل مدینہ اوسوقت تک بالکل ناواقف تھے لہٰذا میدان خالی پاکر وہان استفتا پیش کردیا۞ اگرچہ اس رسالہ برق لامع کا جواب شائع کر دیا گیا تھا اس استفتا سے بجز آپکی عیاری و نفاق و شقاق کے کچھ بھی ثابت نہین ہوسکتا اگر حضرات علمای حرمین شریفین کی تحریرات کو قابل قبول و تسلیم سمجھتے ہو تو **وہابیہ و روافض و نیچریہ کی تکفیر و تضلیل** کے فتاوے **علمائے حرمین** کے موجود ہین اونھین فتاوے پر فیصلہ رکھا جائے لیکن کون فیصلہ رکھتا ہی زبانی یہی کہے گئے کہ ندوے کے موافق عرب شریف سے فتوی آگیا۞ لہٰذا ضرور ہوا کہ علمائے حرمین طیبین کی معزز خدمات مین ایک استفتا بھیجا جائے جسمین بیانات ندوہ مفصلا مذکور ہون۞ بنا بر علیہ مکہ معظمہ کو فتوائے عربیہ روانہ کیا گیا جسمین اقوال ندوہ کتب ندوہ سے بحوالہ و نشان صفحات نقل کئے اور اونپر احکام شرعی لکھے گئے اور ساتھ ہی ندوے کی وہ تمام روادین تحریرین جن سے اقوال ندوہ منقول ہوے تھے حاضر کیگئین کہ حضرات مکہ مین مطوفین وغیرہم بہت صاحب اردو خوب پڑھتے سمجھتے ہین علمائے کرام مین جو حضرات اردو نجانتے ہون اپنے معتمدین کے ذریعہ سے عبارات منقولہ سوال کو

کتب ندوہ سے مطابق فرمالیں بحمد اللہ تعالی حامی سنت **مولانا عبدالرزاق** مکی
اور مولانا **شیخ احمد** بن محمد ضیاء الدین مکی مطوف و خلیفہ حضرت **حاجی امداد اللہ**
صاحب نے کہ دونوں صاحب اردو عربی دونوں زبانیں خوب جانتے ہیں اوس فتوے
کو مع کتب ندوہ علما و مفتیان مکہ معظمہ کی معزز خدمات میں پیش فرمانیکی تکلیف گوارا فرمائی
الحمد للہ کہ اکابر حضرات نے اپنی تصدیقات و تقریظات سے مزین فرمایا نیز جناب شیخ احمد
احمد صاحب مکی کی روایت سے معلوم ہوا کہ جناب **حاجی امداد اللہ** صاحب ندوے سے
نہایت ناراض ہیں اور فرماتے تھے کہ ہمارے سامنے ان مفاسد کا مطلقاً ذکر نہیں کیا
گیا ہمسے اسیقدر کہا گیا تھا کہ یہ جلسہ اہلسنت کا مذہبی جلسہ ہے اور اوس سے علمائے
اہلسنت کا اتفاق مقصود ہے **وہابیہ نیچریہ** و **روافض** کی رکنیت اور دیگر
مفاسد کے ہوتے ہوئے ہرگز ندوہ جلسہ مذہبی نہیں ہو سکتا بعونہ تعالی یہ مبارک فتوے
۱۳۱۷ھ ہجریہ قدسیہ علی صاحبہا **افضل** الصلاۃ والتحیہ میں مواہیر علمائے کرام سے مزین ہوا
اور ساتھ ہی بفضلہ تعالی حضرت **مفتی** مدینہ منورہ دامت برکاتہم کا فتوی بھی آگیا
لہذا اس مجموعہ کا تاریخی نام **فتاوی الحرمین برجف ندوۃ**
المین قرار پایا یعنی ندوہ کذب و دروغ پر زلزلہ لانے کیلئے حرمین شریفین کے فتوے

والحمد للہ رب العلمین





بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

مسلمانو بحمد اللہ تعالی اس فتوے سے حجت الہیہ قائم کردی ٭ ندوہ و ندویان وجملہ مبتدعان کی اندرونی و بیرونی ضلالتون کی جڑ کاٹ دی ٭ گردن کتر دی ٭ اب جو نہ دیکھے ٭ کان نہ دھرے ٭ حق بات سمجھنے کا قصد نکرے ٭ روز قیامت اوسکے لئے کوئی عذر نہوگا دنیا چند روزہ ہے ٭ واحد قہار سے کام پڑنا ہے ٭ للہ ایک ذرہ تعصب و سخن پروری سے جدا ہوکر تفکر کرو ٭ تنہائی قبر و ہنگامہ حشر کا تصور کرو ٭ اوسدن نامہ اعمال کھولے جائینگے ٭ اوس بھڑکتی آگ کو سامنے لائینگے ٭ اہلسنت نجات پائینگے ٭ اونکے مخالف نارِ جہنم مین دھکے کھائینگے ٭ مخالفون کے ساتھی مخالفون کے ساتھ ایک رسی مین باندھے جائینگے ٭ آنریری مجسٹریٹی ڈپٹی کلکٹری ججی وغیرہ کے منصب کام نہ آئینگے ٭ صدارت نظامت رکنیت وغیرہا یہ سب بکھیڑے یہین رہجائینگے ٭ ہر ایک اپنی اکیلی جان سے ٭ اپنے اعمال اپنے ایمان سے ٭ بارگاہ عدالت مین حاضر ہوگا ٭ ہر دل کا راز ظاہر ہوگا ٭ کوئی جھوٹا حیلہ ہرگز نچلے گا ٭ بات بنانے کو راستہ نملے گا ٭ عالم الغیوب سوال کریگا ٭ دانائے قلوب اظہار لے گا ٭ وہان یہ کہتے نبنیگی کہ ہم غافل تھے کچھ مولویون

فصل اوّل

عام بد مذہبون اور خاص نیچریہ روافض غیر مقلدین تفضیلیہ وہابیہ کے حق مین کیا احکام ارشاد ہوئے اون سے برتاؤ کیسا چاہیے

۱م ۔بد مذہب جتنے ہین سب گمراہ ہین ٭ فتنہ پرداز ہین ظالم ہین ٭ ہالک ہین ٭ اونکی اہانت واجب ٭ اونکی توقیر حرام ٭ اونسے بغض رکھنے ٭ اونھین اپنے سے دور ہانکنے کا حکم ہے ٭ وہ مفسد ہین ٭ اونھون نے دین کو پارہ پارہ کر دیا ٭ اونسے میل جول حرام ہے ٭ اونسے دوری واجب ہے ٭ اہلسنت کے سوا سب کلمہ گو اہل قبلہ گمراہ فاسق بدعتی ناری ہین ٭ صحابۂ کرام سے آج تک تمام امت مرحومہ کا اسپر اجماع ہے ٭ مسلمانو پر انکا ضرر کافرون سے زیادہ ہے ٭ اونکی بات لاعلاج مرض ہے ٭ اونکے مکر سے پہاڑ ٹل جاتے ہین ٭ وہ گمراہ و گمراہ گر ہین ٭ شیطان نے جھوٹی ملمع کاری کی دلیلین اونھین سکھا دی ہین ٭ اونکے پاس بیٹھنا جایز نہین ٭ **احادیث** کا ارشاد ہے اونسے دور بھاگو اونھین اپنے سے دور کرو کہین وہ تمھین بہکا نہ دین کہین وہ تمھین فتنے مین نہ ڈال دین ٭ وہ بیمار پڑین تو عیادت کو نجاؤ ٭ مرین تو

۲م
۳م
۴م
۵م

جنازے پر نہ جاؤ ٭ ملین تو سلام نکرو ٭ اوٹھکے پاس نہ بیٹھو ٭ ساتھ کھانا نہ کھاؤ ٭
پانی نہ پیو ٭ شادی بیاہت نکرو ٭ اونکے جنازے کی نماز نہ پڑھو ٭ اونکے ساتھ نماز
نہ پڑھو ٭ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اونسے بیزار ہین ٭ وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے بے تعلق ہین ٭ اونپر جہاد کافران ترک و دیلم پر جہاد کی مثل ہے ٭ اونھون نے
دین کو اوندھا کر دیا ٭ یہود و نصاری کیطرح گمراہی کے جوش مین اوبل پڑے ٭ جب
اونھین دیکھو درشتی و سختی و ترش روئی سے پیش آؤ ٭ اللہ عزوجل اونسے بغض رکھتا
ہے ٭ وہ پل صراط پر گزر نہ سکینگے ٭ مکھیون اور پتنگون کی مانند آگ مین گر پڑینگے ٭
اونکی بات سننی منع ہے ٭ اونکی گمراہی کھجلی کیطرح اوڑکر لگتی ہے ٭ جو انھین جھڑکے اوسکا
دل اللہ تعالیٰ امن و ایمان سے بھر دے ٭ جو اونکی اہانت کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت
اوسے اوس بڑی گھبراہٹ سے پناہ بخشے ٭ اونکے علما کیڑے ہین زبان کے عالم دل
کے منافق ہین ٭ اونکے ہاتھون امت کی خرابی ہے ٭ اونسے خدا کی پناہ مانگو ٭ اونسے
بڑھکر امت پر کسی کا اندیشہ نہین ٭ بدمذہب تمام جہان سے بدتر ہین ٭ سگ و خوک
سے بدتر ہین ٭ جہنم کے کتے ہین ٭ وہ دجال سے بھی زیادہ اندیشہ ناک ہین ٭ اونکا
نماز روزہ زکوٰۃ حج عمرہ جہاد فرض نفل کچھ قبول نہین ٭ وہ اسلام سے نکل گئے
جیسے آٹے سے بال ٭ بدمذہب اگر حجر اسود و مقام ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل
کیا جائے اور صابر و طالب ثواب خدا رہے جب بھی اللہ تعالیٰ اوسے جہنم مین ڈالے ٭
وہ سب جہنمی ہین اونھون نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی ٭ اونسے بچو ٭
جو اونسے بغض رکھکر اونسے موںھ پھیرے اوسکا دل چین اور اطمینان سے بھر جائے ٭
جو اونکی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اوسکے سو درجے جنت مین بلند فرمائے ٭ نبی صلی اللہ

ع۱ فتاوی علمائے حرمین طیبین ۱۲

ع۲ فتوی علمائے مکہ معظمہ ۱۲

ع۳ فتاوی علمائے حرمین طیبین ۱۲

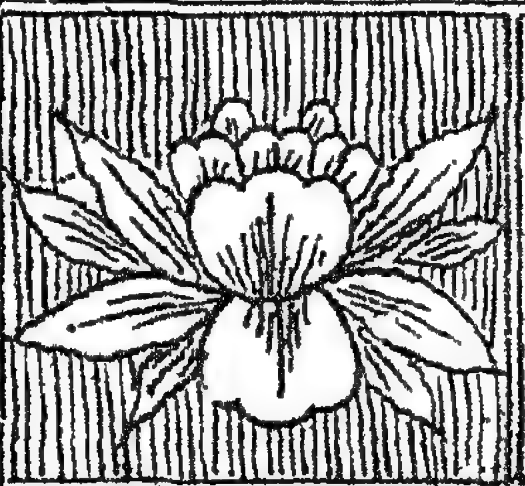
ع۴ فتوی علمائے مکہ معظمہ ۱۲

ع۵ فتوی مفتی مدینہ طیبہ ۱۲

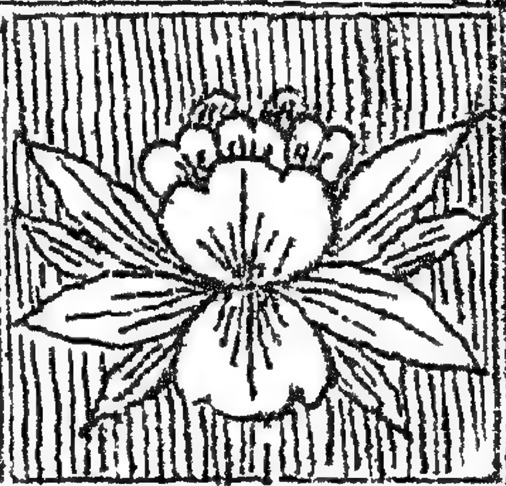
علیہ وسلم نے بعض اصحاب معاصی سے مونھہ پھیر لیا اور اونکے سلام کا جواب نہ دیا پھر بد مذہب تو بد مذہب ہے ❋ **صحابہ و تابعین و ائمہ دین** نے اونکی بات کا جواب نہ دیا ❋ اونکے سلام کا جواب نہ دیا ❋ اونکے پاس بیٹھنے کو منع فرمایا ❋ اونھین بات نکرنے دی ❋ قرآن کی آیت اپنے سامنے پڑھنے یا کوئی حدیث بیان کرنے کی اجازت نہ دی ❋ ایک نے فرمایا جو اونکے یہان جائے ہمارے پاس نہ آئے ❋ ایک نے قسم کھائی کہ بد مذہب سے کبھی بات نکرونگا ❋ اونکے جنازے پر نہ گئے ❋ اونکی نماز نہ پڑھی ❋ اہل مدینہ نے بد مذہب کو شہر سے نکالدیا جہان گیا وہان بھی لوگ اوسکے پاس نہ بیٹھے اونکے پیچھے نماز نہ پڑھی ❋ اونسے حدیث ترک کی ❋ اونسے حدیث لینے کی ممانعت فرمائی ❋ اونھین دجال بتایا ❋ مسجد مین اونکے پاس کھڑے ہونے سے حیا کی ❋ ائمہ فرماتے ہین اونکے جلسے مین نجائے ❋ اونکے پاس نہ پھٹکے ❋ عید و اور خوشی کے وقتون مین اونھین مبارکباد نہ دے ❋ مرے پیچھے اونکا نام لے تو دعائے رحمت نکرے ❋ اللہ کے لئے اونسے عداوت اور اوسمین ثواب عظیم کی امید رکھے ❋ جب بد مذہب سامنے سے آتا ہو تو دوسری راہ سے چلا جائے **نیچری** زندیق ہین دشمنان دین ہین فاسق ہین اونھین اسلام سے اصلا لگاؤ نہین ❋ وہ سخت خبیث کافر مرتد ہین اونکی کلمہ گوئی اور نماز بقبلہ محض بے سود ❋ اور انکی تاویلین سراسر مردود ❋ جو اونکے کفر مین شک کرے خود کافر ہے ❋ وہ دین سے نکل گئے نرے ملحد ہین ❋ دین وملت سے یکسر خارج ❋ **رافضی** زیان کار ہین ❋ دین و سنت کے رافض و تارک ہین ❋ تبرائی کے کفر مین اختلاف ہے ❋ اور اونمین جو بعض ضروریات دین کا منکر ہے جیسے ہمارے بلاد کے رافضی اور اونکا مجتہد وہ قطعًا کافر مرتد ہین

ح۱ ح۲ ح۳ ح۴ ح۵ ح۶ ح۷ ح۸ ح۹ ح۱۰

رافضی دین سے خارج ہین* نرے ملحد* اسلام وملت سے باہر ہین* عرش کے گرد ملائکہ کے جہان سے جہان آباد مین جو اونپر لعنت کر رہے ہین* جو اونکین تبرّا بہر ثواب جانے یا اوسے مباح ہی مانے وہ بالاجماع کافر ہو* **وہابی** فاجر ہین* دین وسنت کے دشمن ہین* یہ گمراہ فرقہ ہے* ان پر شیطان غالب آیا کہ اونکو ذکر خدا بھلایا* یہ شیطان کے گروہ ہین* سن لو شیطان ہی کے گروہ زیان کار ہین* جو ان ہین امکان کذب مانتے ہین اللہ عزوجل کو عیب لگاتے ہین* جو ختم نبوت کے معنے آخر النبیین کے سوا گڑھتے ہین کافر مرتد ہین* وہابیہ دین سے باہر ہوئے* ملحد ہین* اسلام ودین سے خارج ہین **تفضیلیہ** گمراہ ہین **غیر مقلدین** گمراہ ہین بدعتی ہین جہنمی ہین* مخالفان اجماع ہین* خدا کے مخذول ہین* غضب الٰہی مین گرفتار ہین* اونھین سنّی سمجھنا سخت گمراہی ہی* اونکے پیچھے نماز پڑھنا بشارت منع ہو* ائمہ کی تقلید اور اونکی اطاعت بحکم قرآن وحدیث واجب ہو* جو اماموں پر طعن کرے حدیث فرماتی ہے کہ وہ منافق ہے اگرچہ نماز روزہ حج عمرہ جہاد کرتا ہو



فصل دوم



مذہب کے مقصد اتحاد واتفاق پر کیا احکام فرمائے

فصل اول مین بدمذہبون سے میل جول کا حال معلوم ہو چکا اس مقصد

تصدیق دوم
تصدیق یازدہم
تصدیق سیزدہم
فتوی پٹنہ طبعہ
مقدمۃ الفتوی
فتوی کلکتہ معتمد
تصدیق دوم
تصدیق یازدہم
فتوی کلکتہ معتمد
فتوی کانپور طبعہ

مفسد کے متعلق جو تہدیدین مفتیان کرام نے ارشاد فرمائین وہ بھی سن لیجے ✤
اونسے اتفاق اتحاد حرام ہی ✤ حدیث سے ثابت ہی اونکے پاس بیٹھنا اونکے
ساتھ کھانا پینا دلون کو اونھین کیطرح کردیتا اور لعنت الٰہی کا مستحق بناتا ہی ✤ علما
فرماتے ہین ✤ اونکے پاس بیٹھنا انتہا درجے کی ہلاکی اور کمال زیان کی طرف
کھینچ لیجاتا ہی ✤ حدیث مین ہی ✤ اونکے ساتھ کھانا پینا پاس بیٹھنا سبب معصیت
ہی جو اوسے کریگا عذاب دیا جائیگا اور بنی اسرائیل کیطرح ملعون ہو جائیگا ✤ اونکے
رنگ پکڑنے کا کوئی راستہ پاس بیٹھنے سے زیادہ قریب تر نہین ✤ علما فرماتے
ہین اونکی مجالست آیات قرآنیہ سے منع ہی ✤ پاس بیٹھنے والون کے دل کالے
ہو جاتے ہین ✤ قبول حق و خیر و رحمت کے قابل نہین رہتے ✤ حدیث مین
ہی ساٹھ ہزار بدون کے ساتھ چالیس ہزار اچھے ہلاک کیے گئے کہ یہ اونکے ساتھ
کھاتے پیتے تھے ✤ جو اونسے محبت رکھیگا بحکم احادیث صحیحہ اونھین کے ساتھ
اوسکا حشر ہوگا ✤ ائمہ فرماتے ہین اوسکے عمل حبط ہو جائینگے ✤ نور ایمان اوسکے
دل سے نکل جائیگا ✤ یہ مقصد اتفاق و اتحاد شیطان لعین کا مقصد ہی جس سے
وہ کمزور مسلمانون کو گمراہ کیا چاہتا ہی ✤ اسمین تمام مسلمانون کی خیانت ہی ✤
جو عذر اس مقصد پر ناظم ندوہ وغیرہ نے گڑھے سب مکر فاسد و فریب کاسد
ہے ✤ اونکے کبیرہ گناہون سے یہ عذر بدتر ہی ✤ واللہ یہ اتفاق و اتحاد نہین اللہ
و رسول سے مخالفت و نفاق ہی

فصل سوم

ندوے نے بدمذہبون کی تعظیم کی اونھین جلسۂ مذہبی کا رکن بنایا اِسپر علما نے کیا ارشاد فرمایا

فصل اول مین گذرا کہ اونکی توہین واجب اور تعظیم حرام ہے ۞ خاص اس باب مین فرمایا یہ حرام ہے ۞ دین مین گمراہی ہے ۞ کمزور مسلمانون کو نقصان پہنچانا اہل اسلام کو گمراہ بنانا ہے ۞ حدیث مین ہے جو کسی بدمذہب پر سلام کرے یا بکشادہ پیشانی اوس سے ملے یا اوسکے ساتھ کسی ایسی بات سے پیش آئے جس سے اوسکا دل خوش ہو اوس نے قرآن عظیم و شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی توہین کی ۞ متعدد احادیث مین ہے جو کسی بدمذہب کی توقیر کرے اوس نے اسلام کے ڈھانے مین مدد دی

فصل چہارم

بدمذہبون کی تعریفین جو ندوے مین چھپین اسپر کیا حکم دیا

ندوے کا نیچریون کو مسلمان بتانا مدائح دینیہ سے اونکی مدح کرنا کفر ہے ۞

رافضیون مین جو کافر ہین اونکی یہ مداحین کفر ہین ورنہ سخت شنیع صد درجے کی قبیح * اور بحکم حدیث موجب غضب الہی ہین * ندوہ رافضیون کی ان مدائح سے رافضی * اور غیر مقلدون کی اون تعریفون سے صریح غیر مقلد ہے * مذہب ناپاک خوارج و معتزلہ کے مطابق ایک مردود مقولے کی تعریف و استحسان سے ناظم ندوہ خسران عظیم مین ہے * ناظم نے ایک مداح کفار کو بزرگان اسلام مین گنا اور اوسکے کلمات کفریہ کی ستائش کی یہ ناظم کا کلمہ کفریہ ہے * ناظم نے بعض منکران ختم نبوت کو حکیم امت محمدیہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم لکھا یہ مستلزم کفر و عذاب شدید ہے

فصل پنجم

ندوے نے رد بدمذہبان کا انسداد کیا اوسے خود کشی و نفسانیت قرار دیا اس پر سرکار مفتیان کرام سے کیا حکم لیا

رد بدعت باجماع امت اہم فرائض دینیہ سے ہے * اوسکے ترک کی طرف بلانیوالے اجماع امت کے خارق ہین * جماعت ملت کے مفارق ہین * سنت واہل بدعت کے دوست ہین * سنت واہلسنت کے بدخواہ ہین * فرض سے روکتے ہین

حرام کا حکم دیتے ہین ٭ اللہ تعالی کی لعنت کی طرف بلاتے ہین ٭ بحکم حدیث ایسون پر خدا و ملئکہ و آدمیان سب کی لعنت ہو ٭ اونکا فرض و نفل سب مردود ہی ٭ یہ مذہب اہلسنت کو سخت ضرر پہنچاتا ہی بدمذہبون کا رد اور اونپر انکار رد و انکار کفار سے زیادہ ضروری و اہم ہی حدیث مین ہو ایک بستی کے اٹھارہ ہزار نیک لوگ جنکے اعمال صالحہ اعلی درجے کے تھے صرف اسوجہ سے ہلاک کئے گئے کہ انھون نے معاصی پر روک چھوڑ دیا تھا ٭ حدیث مین ہو نیک لوگ اگر خاموشی اختیار کرین تو وہ بھی عذاب مین شریک ہوتے ہین ٭ حدیث مین ہو ایسے وقت علم کا ظاہر نہ کرنیوالا منکر قرآن کی مانند ہو

فصل ششم

ندوے کے اقوال ضلالت پر جو بحوالہ صفحہ اوسکی کتابون سے نقل کئے گئے علمائے کرام نے کیا حکم دئے

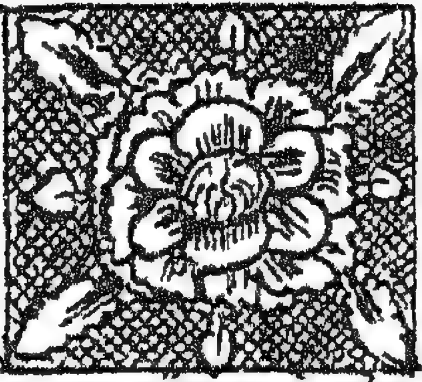
ندوے کے اقوال جھوٹی کہین ہین ٭ باطل باتین ہین ٭ ان مین اللہ عزوجل پر افترا ہی ٭ ائمہ دین پر طعن ہے ٭ سنت و جماعت سے خروج ہو ٭ حرام قطعی کا حکم دینا ہی ٭ فرض عظیم کو حرام کرنا ہی ٭ شرع مطہر سے ضد باندھنا ہی ٭ مسلمانون کو ضرر پہنچانا ہی ٭ صریح ضلالت کیطرف بلانا ہی ٭ ظلم ہی ٭ نئی شریعت دل سے

ف ۱ فتوائے حرمین طیبین ۱۲

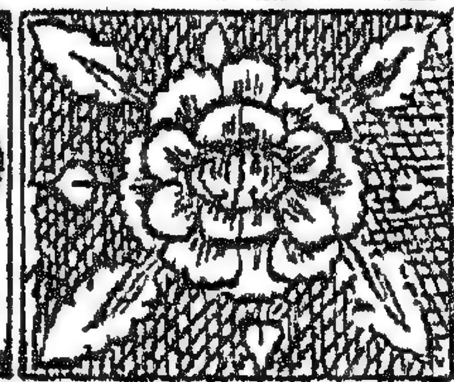
ف ۲ فتوائے مدینہ طیبہ ۱۲

ف ۳ فتوائے علماء معظمہ

گمراہی ہی ❊ خارجیون معتزلیون کا مذہب ہی ❊ عقائد اہلسنت و آیات قرآنیہ کا انکار ہی ❊ عقائد اسلامیہ پر سخت جرأت قبیحہ ہی ❊ اللہ عزوجل سے لڑائی ہی ❊ اوسکے اولیا سے دشمنی ہی ❊ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افترا ہی ❊ قرآن عظیم کی تفسیر اپنی رائے ناقص سے بنائی ہی ❊ نیچریون کی خبیث جھڑپ اونکے دل مین سمائی ہی ❊ رفض ہی ❊ غیر مقلدی ہی ❊ خرق اجماع ہی ❊ حب بدعت ہی ❊ بغض سنت ہی ❊ لعنت الٰہی کی طرف دعوت ہی ❊ اللہ و ملائکہ سے استحقاق لعنت ہی ❊ اتباع مقصد شیطان ہی ❊ انکار قرآن ہی ❊ اعانت عدم ایمان ہی ❊ اونکے سب اقوال کا حاصل یہ ہی کہ قید مذہب اوٹھا دین ❊ اور حق و باطل ملا دین ❊ اور سنت و بدعت و اہلسنت و اہل بدعت سب کو ایک بنا دین ❊ ان اقوال مین سنت کی توہین ہی ❊ بدعت کو سہل جاننا ہی ❊ حق کی مذمت ہی ❊ باطل کی مدحت ہی ❊ ائمہ اسلام پر سخت اہانت کے طعن ہین ❊ گمراہ پاجیون کی بڑی بڑی تعریفین ہین ❊ یہانتک کہ بالیقین کفر و الحاد کے اقوال ہین ❊ باقی احکام متعلقہ اقوال فصل آیندہ مین ملاحظہ ہون



فصل ہفتم



علمائے کرام نے حضرات ارکین ندوہ کے اقوال و افعال متعلقہ ندوہ پر اونکی کیا کیا قدر افزائی فرمائی

انہین جو کھلے بدمذہب تھے اونکا حال فصل اول سے ظاہر اور باقی تمام

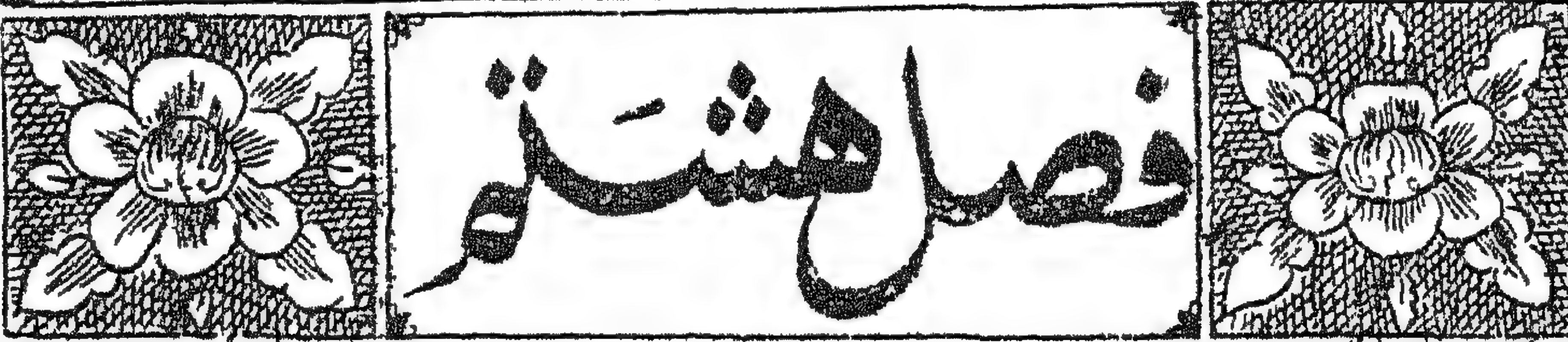
فصول سابقہ کا بھی حضرات ارکین ہی سے تعلق واضح کہ وہ اونھین کے اقوال و
افعال کے جلوے تھے جن پر علما نے وہ حکم لکھے ✤ انھین خاص جو اپنے آپ کو
سنّی کہنے کا ادعا کرتے ہین وہ بھی سفہا جہال ✤ خدا نا ترس ✤ علم دین سے بے
بہرہ ✤ صدارت پسند ✤ شہرت طلب ✤ دنیا پرست ✤ بندۂ شکم تھے ✤ اور انھو
خاصے زہر در شہد ✤ ونفاق در دل ✤ وگندم نما جو فروش ✤ قید مذہب اوٹھانیوالے ✤
نیا دین بنانیوالے ✤ اور اونھین تمام احکام فصل اول کے مستحق ہوگئے ✤ حضرات
ارکین والا تمکین سخت مکار ✤ مضل ✤ کذاب ✤ مزوّر ✤ ہالکین ✤ مفسدین ✤
اہل باطل ہین ✤ صریح گمراہی مین غیر مقلدین کے شریک ہین ✤ وہ کجی وکفر و ضلالت
والے ہین ✤ ملحد ✤ معاند ✤ متمرد ✤ دین اسلام سے خارج ہین ✤ گمراہ بدبختی ہین ✤
جاہل غبی ہین ✤ کیا ڈرتے نہین کہ اللہ عزوجل اسلام پر غیرت فرما کر اونھین عذاب
کے شکنجے مین لے ✤ کیا اعتقاد نہین رکھتے کہ روز قیامت اللہ کے سامنے کھڑا ہونا
ہی اوسکے حضور فضیحت ہونگے ✤ اونکا حال اوس اونٹ کا سا ہی جو کوئین مین گر پڑا
اب دم پکڑ کر کھینچا جاتا ہی ✤ وہ دشمنان دین ہین ✤ اسلام سے یک لخت نکل گئے ✤
وہ ضال مبتدع ہالک ہین ✤ اونکے عقائد باطل ہین ✤ اونکے قواعد کج و باطل ہین
✤ وہ ملحدین بددین ہین ✤ مکار ہین مفسدین ہین ✤ ان ندویون گمراہون کے
حق مین اللہ عزوجل کا یہ قول صادق آتا ہی ✤ کہ ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہو گئی
انھون نے اللہ عزوجل کو چھوڑ کر شیطانون کو اپنا دوست و حمایتی بنا لیا اور گمان
یہ رکھتے ہین کہ ہم ہدایت پر ہین ✤ اللہ تعالیٰ جلد اونکی شوکت زائل فرمائے کہ زمانے
کی گردن پر بار ہو رہی ہی ✤ عظمت والا سبحانہ وتعالیٰ اونھین رسوا کرے ✤ وہ اللہ

ص۱ مقدمۃ التقریر ۱۲
ص۲ فتویٰ ۱۲
ص۳ تصدیق اول ۱۲
ص۴ تصدیق چہارم ۱۲
ص۵ تصدیق ہفتم ۱۲
ص۶ تصدیق ہشتم ۱۲
ص۷ تصدیق دہم ۱۲
ص۸ تصدیق یازدہم ۱۲
ص۹ تصدیق دوازدہم ۱۲

تعالی سے منکر وکا فر ہو چلے * اونکی ساری کوشش دنیا مین کھپ گئی اور وہ اس گھمنڈ
مین کہ ہم اچھا کام کررہے ہین * ندوہ فرقہ باطل واہی ہٹ دھرم ہی * دین سے خارج
ہی * طائفہ ندوہ باطل کا گروہ ہی * ملحدون کی جماعت ہی * ملت اسلام سے باہر ہی *
ای قلیل و ذلیل لوگو ہوائے نفس والو تم خود بھی بہکے اور اورون کو بھی بہکاتے ہو *
تمھارا حال اوس مقال کے مصداق ہی جو عمدہ لوگون نے کہا ہی کہ بعض لوگ روپئے
کے لئے آگ مین جلنا اور جنیؤ باندھنا پسند کرتے ہین رنڈی کی محبت مین غی یعنے گمراہی
پڑھتے ہین * ناظم کے نزدیک عقائد اہلسنت علم دین سے خارج ہین اونکا بتانا مدایت
ہی نہین اونہین عوام جو چاہین اعتقاد کرلین کچھ پروا نہین * ناظم نے خارجیون
معتزلیون کا عقیدہ مانا * آیات قرآنیہ کی تکذیب کی * ناظم نے ایک بدعت کفریہ
والے کو بزرگ اسلام کہا دوسرے کو حکیم امت لکھا یہ ناظم کے کلمات کفریہ ہین *
حضرت ناظم صاحب ہالک گمراہ ہین * سنت و اہلسنت کے بدخواہ ہین *
ضال مضل دھوکے باز فریبی * حرام کنندہ فرض قطعی * محکوم نفس و شیطان *
مخالف شرع خائن مومنان * جناب ناظم صاحب آپے سے گزر کر اوڑ چلے * اور دین
حق کی انتہا درجہ کی مخالفت پر تلے * آروی کے دل سے عقائد اسلام کی گرہ کھل
گئی * وہ بددین ملحد زندیق بے دین ہی * ضال مضل مردود احمق ہی * اوسکا قول
ملعون ہی * کوئی مسلمان اوسکی طرح نہ بکیگا * اوسنے نئی شریعت دل سے نکالی * اوسنے
اسلام کی رسی اپنی گردن سے اوتار ڈالی * اوسنے ایک نامسلمان گورنمنٹ کو رب العالمین
سے برابر کیا * اوسنے فرض اجماعی کو حرام ٹھہرا دیا * جو کفر وہ امام ابو حنیفہ رض و امام شافعی رض
پر لازم کرتا تھا خود اپنے موںھ اپنے سر لیا * ناظم و آروی دونون جھوٹے ہین *

دونون نے ائمہ دین کی توہین کی ✦ دونون شیطانی وسوسے مین ہین ✦ دونون کا قول نجس ناپاک خبیث مردود گمراہی ہے ✦ اللہ عزوجل پر بہتان ہے **ع ق دہلوی** نے اہلسنت کے عقائد رد کردئے ✦ وہ اپنے اقوال مین کھلا گمراہ حق پر ستم والا سرکش متکبر سخت جاہل ہے ✦ اوسکا نور جاتا رہا ✦ اوسکا دل اندھا ہوگیا ✦ وہ صریح کذاب ہے ✦ اوسنے حضرات عالیہ صدیق وفاروق رضی اللہ تعالی عنہما کا مستحق امامت وجنتی بلکہ مسلمان ہونا بھی قطعی نرکھا ✦ بلکہ اوسکے نزدیک کلام اللہ کا محفوظ وکامل ہونا بھی قطعی نہین ✦ اوسنے دین وملت اسلام وشریعت سب کی توہین کی ✦ اوسکا حکم لزوم کفر تک پہنچ گیا **ع ہ انصاری** گمراہ ہے ✦ مفتری علی اللہ ہے ✦ بدگوئی ائمہ ہے ✦ خارج عن السنۃ ہے ✦ فرض قطعی کا حرام کنندہ ہے ✦ اوسنے لعنت الہی کیطرف بلانے سے بھی سخت تر بات کہی **اہ غازی پوری** نے فرض قطعی کو حرام کردیا ✦ وہ اور اوسکے ساتھی جو اوس غیر مقلد سے مذہب مین صلح کرکے مل گئے سب گمراہ وگمراہ گر ہین ✦ **ناظم** نے جسے **ندوے کی پہلی برکت** کہا وہ حقیقۃً **ندوے کی پہلی نحوست ہے** ✦ **محمد شاہ صدر دوم ندوہ** وناظم ودہلوی وارہی وانصاری سب غیر مقلد ہین ✦ وہابیون لامذہبون کے گرگے ہین ✦ صریح گمراہی مین اونکے شریک ہین ✦ انھون نے شرع مطہر پر بندش باندھی ✦ اور مسلمانون کو مضرت دی ✦ کھلے ظالم گمراہی کیطرف بلانے والے ہین ✦ انھون نے اجماع امت توڑا ✦ جماعت کو چھوڑا ✦ محب بدعت ہین ✦ بدخواہ سنت ہین ✦ مانع طاعت وآمر معصیت ہین ✦ داعی امت بسبوئے لعنت ہین بالجملہ حضرات **ارا کین** سب اہل سنت سے خارج ہین ✦ ان سب پر

اپنے عقائد ضالہ وخیالات باطلہ سے توبہ فرض ہے۔ توبہ نکرین تو مسلمانون پر واجب ہے کہ اونسے کنارہ کش ہون اونسے دور رہین۔ جو احکام ناظم وآروی وحقانی ومحمد شاہ وغیرہم خاص خاص رکنون کے اقوال ضلالت پر ہین وہ صرف انھین پر مقتصر نہین بلکہ تمام اراکین جنھون نے اونکی اجازت دی اونھین پڑھوا یا اونھین چھپوایا شائع کرایا وہ سب اونھین احکام الحاد وضلال وافترا بر خدا ورسول وعداوت حق وامانت باطل کے مورد ہین۔ کفر پر رضا کفر صریح ہے اور ہر قبیح بات پر اوسکی مانند قبیح



علمای کرام نے خود ندوہ شریفہ کے کیا کیا مناقب ارشاد فرمائے

جسقدر احکام ان سب فصول مین گذرے ظاہر ہے کہ وہ سب ندوے ہی کے واسطے تھے۔ ہیچ آخرای باد صبا اینہمہ آوردہ تست۔ باقی بھی سن لیجئے ندوہ مجموعہ فساد ہے۔ ہجوم الحاد ہے۔ ہدایت کا رد حق کا انسداد ہے۔ ہوا پرستی ہے۔ فتنہ ہے آتش بلا ہے۔ فسادون کی انجمن ہے۔ مکرون کی سبھا ہے۔ بھرا فتنہ ہے۔ اندھی بلا ہے۔ تاریک اندھیری ہے۔ مجلس ندوہ مذہب اہلسنت وجماعت کی توہین کرتی ہے۔ اہلسنت کی بدخواہ ہے۔ اللہ ورسول ومؤمنین سب

کی خائن ہے ❊ حرام کراتی اور فرض سے بچاتی ہے ❊ احکام الٰہیہ کے ضد باندھتی ہے ❊
اوسکی شرکت بڑی آگ ہے ❊ مال یا بدن سے اوسکی اعانت گناہون کا انبار ہے ❊ ندوہ
باطل ہے ❊ نری ہوائے نفس و پیروی شیطان ہے ❊ مسلمانون پر واجب ہے کہ اوسمین
نجائین ❊ ظاہرا یہ انجمن کافرون کے نگہبان سے قائم ہوئی جبہی اوسکا نام ندوہ ہی
ولیل ہے ❊ گمان یہی ہوتا ہے کہ اس مجلس سے اونکی مراد اپنے اونھین دوستون کی سنتین
جگانا ہے جنھون نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دشمنی مین ندوہ بنایا تھا)
کبھی ہے ❊ بدعت ہے ❊ دشمنان دین کا مکر ہے ❊ ٹیڑھے چلنے والے فسادیون کا محل ہے ❊
اوسکی شرکت جائز نہین ❊ وہ ظالم ہین جو اونکی طرف جھکیگا اوسے دوزخ کی آگ چھوئیگی ❊
ندوہ غفلت کا پردہ ہے ❊ ندویون پر سخت افسوس ہے اس ایک گھونٹ چلو پر مگن ہین ❊
کیا سامری کا قصہ کہانی سمجھے ہین ❊ سامری وہ نہین جو ہاتھ کے کنگن پاؤن چوڑی مانگے
ملنگے کی لیکر اوس سے ایک بچھڑا بنائے ❊ بلکہ پورا سامری وہ ہے جو لوگون مین نام و قبول
حاصل کرنیکو کہانیان گائے ❊ اور شتے اثر رسول یعنے کچھ حدیثین لیکر احمقون کو فریب
سے رجھائے ❊ وہ جسنے لوگون کے سنگار گہنا پاتا مال متاع لیکر اپنی گردن پر بوجھ لئے ❊
اور مانگ جانچ کے آرائش کے سامان اکٹھے کئے ❊ اور ندوے کی سی نہین جماکر ملایا ❊ اور
اوسے پرستش کا بت بنایا ❊ اوسکا عیب نہین دیکھتے مگر رفعت والی جان ❊ اور اوسکی ہمل
بانگ نہین سنتے مگر علم والے کان ❊ جو یہودیون کی طرح سیدھی راہ سے نہ پھرے ❊
غرض ندوے کے جلسے مین جانا حرام ہے مگر عالم دین
کو جبکہ وہان جاکر انکی گمراہیون کا
رد کرے

۱ تصدیق دوم
۲ تصدیق ششم
۳ تصدیق دہم
۴ تصدیق یازدہم
۵ تصدیق دوازدہم
۶ تصدیق شانزدہم
۷ [illegible]

فصل نہم

ندوے کے مقاصد و اقوال و افعال کے باطل و مردود و ضلال ہونے مین جو فتوی فاضل بریلوی جناب مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب نے لکھا علمای کرام عرب نے اوسکی کیا کیا مدح و تحسین فرمائی

افضل مصنفات ہی ❊ مصنف نے خوب لکھا اور فائدہ بخشا ❊ صحیح جواب ہین ❊ (تصدیق اول ۱)
اپنے باب مین بےنظیر ❊ امین شک نہ لائیگا مگر منافق بےیقین ❊ یا کوئی دشمن حق و صواب (تصدیق دوم ۲)
سے کنارہ گزین ❊ یہ جواب قرآن و حدیث سے مستحکم کئے ہوے ہین ❊ ملحدون کے دلون پر (تصدیق سوم ۳)
نیزونکا کام کررہے ہین ❊ یہ معزز تالیف ہی جسے مصنف نے جید و مفید لکھا ❊ صواب کے (تصدیق چہارم ۴)
موافق ❊ قرآن و حدیث کے مطابق ہی ❊ فائدہ لینے والے کو کافی و نافع ❊ اور گمراہون (تصدیق پنجم ۵)
باغیون کی جڑ بنیاد کی قامع ❊ شریعت مطہرہ کی یقینی دلیلون کی جامع ❊ پرزور جواب ہین (تصدیق ششم ۶)
صحیح و صواب ہین ❊ جسقدر فتوے ان مسائل مین لکھے گئے سب سے بہتر ہین ❊ علوم (تصدیق ہفتم ۷)
مصنف کے استحکام پر دلیل ہین ❊ عجیب رسالہ ہی ❊ احادیث و ارشادات علما سے چنا (تصدیق ہشتم ۸)
ہوا ❊ کتاب و سنت سے مؤید ❊ اللہ عزوجل کی رضا کا باعث ❊ جسکے مضمون بھی کامل (تصدیق نہم ۹)
اور عبارت بھی کامل ❊ ایسی تصنیف پر اکثر حفاظ علوم کو قدرت نہین ❊ حق و صواب کے
❊ موافق سنت و کتاب ہی ❊ بات ملیح ❊ اور زبان فصیح ❊ اللہ تعالی اس سے اپنے بندون

کو نفع پہنچاے ❊ قلم برداشتہ تحریر ہی اور مفید اور نافع ❊ گمراہون کی باطل باتون کی دافع ❊
ہم تو ہلال کا نور تلاش کر رہے تھے یہ بے پردہ آفتاب نظر آیا ❊ کامل ہی ❊ اور نہایت نصیحت و
صواب کو شامل ❊ اوسکی عبارت فضیل مصنف پر دلیل ہی ❊ کسقدر خوب فیض بخش ہی ❊
اوسے تعجب کا جامہ تو اوسنے پہنایا کہ مصنف بریلی مین مقیم اور تصنیف کو ہندوستان کی
کچا ہند اور دہقانیون کے توتلے پن سے صاف بچا لیا ❊ اللہ تعالیٰ اس سے پڑھنے والون
اور طالبون کو نفع دے ❊ مصنف نے خوب لکھا اور بے عیب لکھا ❊ اور علم سکھایا اور فائدہ
بخشا ❊ اور مفسدون کا مکر جڑ سے اوکھیڑ کر پھینکدیا ❊ سود مند وزود نوشتہ ہی کہ درستی
دین کیلئے جمع کیا گیا ❊ اور اوسکی روشن ہتین کے نشانون کی طرف اوسنے ارشاد کیا ❊
فضل وکمال مین اوسکے فائق ہونے پر آنکھین اور دل گواہی دے رہے ہین ❊ سب ناظم
و ناثر اوسکی فصاحت کے حضور گردن جھکاے ہین ❊ آیات و احادیث کو جامع ہی ❊ قدم
بقدم اونکی پسندیدہ روش کا تابع ہی ❊ نادر مثال ہی ❊ فضل کی آیت ہی جس سے آگے
کوئی بڑے فضل والا نہ بڑھے ❊ خوب وجید و نافع ہی ❊ اور اہل کجی و فساد کے مکر کی دافع
❊ اسکی عبارت معاندین بیدین کے دلونمین محلون کے برابر چنگاریون سے شرارہ فشان
ہی ❊ اور اسکی ورق گردانی مین جو کاغذ کی آواز نکلتی ہی وہ نصرت الٰہی کے ساتھ بال جنبان
ہی ❊ اللہ عزوجل زمانہ و اہل زمانہ کو اس عجالے سے بہرہ مند کرے ❊ اور اسکے جوابون کی
خوبی سے اہل علم و ارباب دانش کو فائدہ بخشے ❊ درست جواب ہین ❊ اپنے باب مین
لاجواب ہین ❊ سبقت لیجانیوالے علم اور تعجب مین ڈالنے والے ذہن سے پیدا ہوے
ہین ❊ قرآن و حدیث انکے مساعد ہین ❊ اصحاب علم و ارباب دانش انکی صحت پر شاہد
ہین ❊ انکے مطالعہ سے میری آنکھ ٹھنڈی اور سینہ کشادہ اور خاطر شگفتہ ہوئی ❊ اللہ

تصدیق دہم
تصدیق یازدہم
تصدیق دوازدہم
تصدیق سیزدہم
تصدیق چہاردہم

اللہ سے دعا ہو کہ اس تحریر سے تمام بلاد مین اپنے عباد کو نفع بخشے ❊ کامل جواب ہین ❊ باطل فرقون کے رد مین ❊ گویا وہ گوہر ہین کہ شیرین لفظون سے بنے ❊ خدا کے عطے ہین زور بازو سے نہین ملتے ❊ اللہ کیلئے ہو اس کلام کی خوبی کہ تمام و کمال کمال ہو ❊ وہ جولانی ہو جسمین کہین کوتاہ سخنی نظر نہ آئے ❊ مصنف نے کلام کو وسعت و پاکیزگی دی ❊ اور جوابونمین جودت و خوبی رکھی ❊ اہل حق و کمال کو نافع ❊ اور گردن اہل زیغ و ضلال کی قاطع ہین ❊ مصنف نے جید افادے کئے ❊ تیغ بران ہو اوسکی ہر دلیل پر دلیل قایم ہے کہ کسیکی گفتگو سے جنبش نہ کھائے ❊ ہر سطر گویا تاج جواہر نگار کا کنارہ ہو ❊ یہ جواب حق و باطل مین ردین فیصلہ کرنے والے ہین ❊ اور زہر و درشت کو چھانکر جدا کرنیوالے

فصل دہم

حضرات علمای عرب نے اس رسالے کے صلے مین مصنف ممدوح دام بالفتوح کو کن کن مدائح جلیلہ سے یاد فرمایا

مذہب اہل سنت و جماعت کی نصرت و یاوری ❊ اور مذہب اہل زیغ و کفر و ضلالت کی پردہ دری کی طرف داعی ❊ فاضل رفیع القدر ❊ محکم قدم ❊ سردار فاضل ❊ علامہ کامل ❊ اس تحریر مین تمام علمای اسلام کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ❊ مصنف

کی خوبی اللہ کیلئے ہی کسقدر حاذق اور کتنا خوبیون والا ہی عالم علامہ ہی فاضل فہامہ ہی راسخ العلم ہی عمائدین ایسا ہی جیسے آدمی کی بدن مین آنکھ بینظیر علامہ ہی بلند ہمت صاحب مجد ہی اللہ کے لئے ہی اوسکی نکوئی کثیر العلم عزیز الفہم تیز ذہن علوم کا کمال ماہر علم کو حسن دینے والا روشن خاطر ہی عالم علامہ عمدگان اخیار کا پیشوا ہی اوسکا قصد صرف مسلمانون کی خیر خواہی اور ادنہین راہ ہدایت کا دکھانا ہی بڑے علم عظیم والا فاضل ہی تمام محققین کا جسپر اعتماد ہی اہل علم یقین مین انتخاب ہی مین وہ زبان نہین پاتا جس سے اوسکی تعریف کرون اور مجھ جیسا ایسے عالم کامل کی کہان مدح کرسکے ثریا تک ہاتھ کیونکر پہنچے عالم علامہ جلیل مشہور فاضل پیشوائے اخیار ہی عالم علامہ حبر فہامہ پرہیزگار ستھرا عالم عامل فاضل کامل ادیب عاقل حسب نسب والا تمام علوم منطوق ومفہوم کا جامع شریعت روشن کا زندہ کرنے والا طریقت پسندیدہ کو قوت دینے والا سعید فرشتہ یکتا آسمان چراغ زمان عالم کثیر الفہم

فصل یازدہم

علمائی کرام عرب نے مصنف ممدوح کو کن کن دعاؤن سے شاد فرمایا

اللہ تعالی اوسے اسلام ومسلمین کی طرف سے بہتر جزا دے اور اوسکی کوشش قبول